

زهرة الصلاة من شجرة الائمة الهداة

ازا فادات

اعلى حضرت مجد و امام احمد رضا بريلوى



ALAHAZRAT NETWORK

اعلى حضرت نيٹ ورک

www.alahazratnetwork.org

یہ رسالہ نافع عجیب ہے جو ہر دامنِ دینیہ و دنیوی کے لئے لکھا گیا ہے۔
والہ و ہدیہ ہو کہ جو ہی پسند کرے اس کو فخر ہو کہ اس نے

وصالیہ جنتیہ پڑھ کر نیکو فیض لیا ہو کہ نیکو فیض لیا ہو کہ نیکو فیض لیا ہو
مرحۃ القربین عالم القبلین و سیدنا فی الدارین عفوشت الہ العظمیٰ اللہ تعالیٰ اعلم

اور
ارشدات عالیہ اعظم عظیم البرکۃ جلیل القدرۃ مجدد الملة قبضہ سرمد العزیز الہ تعالیٰ
سے



18

منزل بہ درود شریف سے

زہ الصلوات من شجرة الائمة المهلة

بہت

جناب لنا مولوی حاجی محمد حسین رضا خاں صاحب قادیان نوری خلف الصدق حضرت
مولانا مولوی حاجی حسن رضا خاں صاحب متخلص بہ حسن رحمۃ اللہ علیہ
حسنی پریس بریلی محمدا سواداگران میں چھپکر شائع ہوا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

فِي صَلَوةِ رَسُولِكَ الرَّائِثِ

درو و شریف مشعر شجرہ طیبہ در یہ بکاتہ نشور مصنف حضور پر نور
اعلیٰ حضرت قبلہ نور اللہ قبرہ نور حبیبہ شفیع یوم النشور

ان حضرت عظیم الکثر رفیع الدرجہ مولانا مولوی حاجی شاہ آیل حسن میاں صاحب
زیدت برکاتہم مارہروی

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفَى
رَفِيعِ الْمَكَانِ + أَمْرُ تَصْطَعِي عَلَى الشَّانِ + الَّذِي رُجِّلَ مِنْ
أَمَّتِهِ خَيْرٌ مِنْ رِجَالٍ مِنَ السَّالِفِينَ + وَحُسَيْنٌ مِنْ زُرِّيَرِهِ
أَحْسَنُ مِنْ كَذَا وَكَذَا أَحْسَنًا مِنَ السَّالِفِينَ + السَّيِّدِ السَّجَّادِ
زَيْنِ الْعَابِدِينَ + بَاقِرِ عُلُومِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ +
سَاحِي الْعُكُوشِ + مَالِكِ تَسْنِيمٍ وَجَعْفَرِ + الَّذِي يُطَلَّبُ
مُوسَى الْكَلِيمِ رِضَا رَبِّهِ بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ + وَيَذْهَبُ إِبْرَاهِيمُ
الْحَلِيلُ يُطَلَّبُ مَعْرُوفٌ جُودُهُ إِلَيْهِ السَّرِي السَّادِي
بَارِئُ ذَرَاتٍ + لَوْ أَنَّ الذَّيْبَ جَنَيْدٌ مِنْ جُودِهِ
بَارِئُ جَبَرِ الْجَوْرِ وَالْعَدْوَانِ + أَصْلُ مُرَادٍ مِنْ عَالَمِ الْإِيمَانِ

أَسَدٌ مِّنْ أَسَدِ اللَّهِ شَيْبَانِي : أَحَدِ الْمَاجِدِ
 عَبْدُ الْوَاحِدِ أَخُو الْأَحْزَانِ فِي عَشْفِهِ : أَبُو الْفَرَحِ
 مِّنْ لُّطْفِهِ وَرَفِيقِهِ : أَلَا يَتَمَنَّانُ حَسَنٌ وَهُوَ أَبُو الْحَسَنِ
 أَدْمِنَهُ نَشَأَ وَبِهِ ظَهَرَ : وَالْمُؤْمِنُ سَعِيدٌ وَهُوَ أَبُو سَعِيدٍ
 إِذْ هُوَ الَّذِي تَبَى وَهَذَا أَهْلُ قَبْرِ : وَأَفْرَأُ الْيَدَى قَادِرُ الْيَدَيْنِ
 عَبْدُ الْقَادِرِ غَوِثُ الثَّقَلَيْنِ : عَبْدُ الرَّزَاقِ
 قَاسِمُ الْأَرْزَاقِ : أَبُو صَالِحِ الْمُؤْمِنِينَ : نَصْرُ الْإِسْلَامِ فِي الدِّينِ
 عَلِيُّ الْمُرْتَقِي وَالْمَدَارِجُ : مُوسَى طُورِ الْمَعَارِجِ : حَسَنُ
 الْخَلْقِ : أَحْمَدُ الْخَلْقِ : بَهَاءُ الدِّينِ الْكَرِيمِ سَنَاءُ نِعَمِهِ
 أَبْرَاهِيمُ الْإِسْحَاقِيُّ الْقَارِي : نِظَامُ دِينِ الْبَارِي :
 الْعَرَبُ وَالْفَرَسُ وَالْهِنْدُ كُلُّهُمْ لَهُ سَائِلٌ وَكَانَ وَجْهَكَ رِي :
 ضِيَاءُ الْأَنْبِيَاءِ بِجَمَالِ الْأَوْلِيَاءِ : مُحَمَّدُ الذَّاتِ :
 أَحْمَدُ الصِّفَاتِ : فَضْلُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ اللَّهُ وَ عَلَى
 آلِ مُحَمَّدٍ نَالِ الْأَعَاطِمِ : الْغَارِقِينَ نَصْرَ الشَّيْخِ الْمُطَهَّرِ
 وَرَمَزُهُ : الضِّيَاءُ خَيْرُ الْمُتَحَلِّينَ شِدَّةُ الْجِهَادِ الْأَكْبَرِ
 حَمْدُهُ : هَمُّ آلِ أَحْمَدِ الْعَظِيمِ الْكَرِيمِ : آلُ الرَّسُولِ
 الرُّوْفِ الرَّحِيمِ : اللَّهُمَّ عَلَى أَصْحَابِهِ الْعِظَامِ : وَمَشَائِخِ
 الْكِرَامِ : وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ : مَا زَهَرَ
 أَقْدَارُ الْيَقِينِ : فِي مَوْجَةِ صُدُورِ الْعَارِفِينَ : آمِينَ
 آمِينَ : يَا رَحْمَةَ الرَّحِيمِينَ : اللَّهُمَّ وَمَا زَهَرَ

٢
 ٣
 ٤
 ٥
 ٦
 ٧
 ٨
 ٩
 ١٠
 ١١
 ١٢
 ١٣
 ١٤
 ١٥
 ١٦
 ١٧
 ١٨
 ١٩
 ٢٠
 ٢١
 ٢٢
 ٢٣
 ٢٤
 ٢٥
 ٢٦
 ٢٧
 ٢٨
 ٢٩
 ٣٠
 ٣١
 ٣٢
 ٣٣
 ٣٤
 ٣٥
 ٣٦
 ٣٧
 ٣٨
 ٣٩
 ٤٠
 ٤١
 ٤٢
 ٤٣
 ٤٤
 ٤٥
 ٤٦
 ٤٧
 ٤٨
 ٤٩
 ٥٠
 ٥١
 ٥٢
 ٥٣
 ٥٤
 ٥٥
 ٥٦
 ٥٧
 ٥٨
 ٥٩
 ٦٠
 ٦١
 ٦٢
 ٦٣
 ٦٤
 ٦٥
 ٦٦
 ٦٧
 ٦٨
 ٦٩
 ٧٠
 ٧١
 ٧٢
 ٧٣
 ٧٤
 ٧٥
 ٧٦
 ٧٧
 ٧٨
 ٧٩
 ٨٠
 ٨١
 ٨٢
 ٨٣
 ٨٤
 ٨٥
 ٨٦
 ٨٧
 ٨٨
 ٨٩
 ٩٠
 ٩١
 ٩٢
 ٩٣
 ٩٤
 ٩٥
 ٩٦
 ٩٧
 ٩٨
 ٩٩
 ١٠٠

هذه الاضياف المباركة في عمارته يا عظيم وارض شه
جيبات احملا رضا الموتى العفو الكريمين ٥
كتبه الفقير

١ عند رضا القادري غفر له في مارهرة المطهرة ٢١ محرم
يوم الجمعة سنة ١٣٠٥ هـ

نقل از اصل که به دست وقلم خاص حضرت مولانا المصنف حسب فرمایش حضرت قباچی کجعتی
والله ماجده شیشه محمد اسماعیل ابن مهاب دامت برکاتهم العالیه قلم برداشته که مسوده اش
همین پیشه بود از قلم رفته برداشته شد (محمد میاں قادری غنی عنہ) مارہدی

—

هذه شجرة طيبة اصلها ثابت وفرعها في السماء

شجرہ منظریہ معترفہ کاشف سرکتوم فریل اکا نام و ہوم دافع محن و غموم حضور
فیض گنجور اعلیٰ حضرت مجدد دین و ملت علیہ الرحمہ - از حضرت عظیم البرکت
رفیع الدرجۃ مولانا مولوی حاجی شاہ محمد امجد علی حسن میاں حنا زیدت کا تہم مارہری

ناصر سنت کا سر بدعت
محجور قضاے حضرت عزت

زمین و ضیائے دین و ملت
شمع طریقت اعلیٰ حضرت

پرتو و عکس مہر نبوت
صلی اللہ علیہ وسلم

سید حمزہ آل محمد
شہ قشتل اللہ احمد ارشد

آل رسول و آل احمد
سنة ١٠٠٠

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

۷۰۰

صلی اللہ علیہ وسلم

شاہ جمال اہل ولایت
شاہ بھکاری کا بن سخاوت

شاہ محمد عین عنایت
تاضی شیع ضیائے ملت

آئمہ ہائے ماہ رسالت
صلی اللہ علیہ وسلم

شاہ با والدین معظم
موسیٰ پاک و علی معظم

سید ابراہیم مکرّم
احمد جیلان شاہ حسن ہم

ہم برکات بنی اکرم
صلی اللہ علیہ وسلم

سید ابو صالح شہ والا
غوث الاعظم ازہمہ بالا

شاہ محی الدین معلّے
عبد الرزاق احسن الاالا

ابن رسول اللہ اعلیٰ
صلی اللہ علیہ وسلم

بواحسن ہمگارا قاست
عبد الواحد قانی وحدت

شاہ مبارک اصل سعادت
بوالفسر حطر سوسی نسبت

نوابان شاہ نبوت
صلی اللہ علیہ وسلم

شاہ جنید و سری سقطی
کاظمہ وجعفر باقر معطی

شبلی شافع بندہ مخطی
شہ معروف در ضائے منطی

رحمتہ و حرمتہ کلمہ نبوی

شہداء شہید ال شاہد واحد
سید عالم شہید

غائب ساجد ابن امیر
حیدر صفدر شیر شاہ

بد و مکمل و ختم
صلی اللہ علیہ وسلم

ترکیب صلوٰۃ الاسرار شریف و محرو بہ دو گانہ غوثیہ

بعد نماز مغرب دو رکعت نماز نفل بہ نیت صلاۃ الاسرار برائے تقرب
الی اللہ تعالیٰ و ہدیہ روح پر فتوح سیدنا عوث اعظم رضی اللہ
تعالیٰ عنہ پڑھی جائیں اور گیارہ گیارہ بار بعد الحمد شریف ہر رکعت
میں سورہ اخلاص پڑھی جائے بعد سلام حمد و ثناء الہی کرے اور
بتر ہے کہ یوں کرے **اَللّٰهُمَّ اَلْحَمْدُ دَائِمًا مَعَ دَوَامِكَ وَ اَمَّا اَمَّا اَلْحَمْدُ**
حَمْدًا خَالِدًا مَعَ خُلُودِكَ وَ اَمَّا اَلْحَمْدُ حَمْدًا مُنْتَهٰی دُونَ
مَشِيَّتِكَ وَ اَمَّا اَلْحَمْدُ حَمْدًا اَدْوٰی اَمَّا اَلْحَمْدُ اِلٰہِ اَرْضَاكَ وَ اَمَّا
اَلْحَمْدُ حَمْدًا اَعِنْدَ كُلِّ طَرَفَةٍ عَيْنٍ وَ تَنْفُسُ كُلِّ نَفْسٍ
یا احمد شریف و آیت الکرسی بہ نیت ثناء یا فظظین بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کافی ہے۔

پھر درود و سلام حضور سید الانام علیہ افضل الصلاۃ والسلام کی روح پاک
کی نذر کرے۔ اور درود غوثیہ ہونا مناسب ہے اور فقیر اسے بول پڑھتا
ہے **اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَ اَمَّا اَلْحَمْدُ مَعْدِنِ الْجُودِ وَ الْكَرَمِ**
وَ اِلٰہِ الْكَرَامِ وَ اَبْنِیْہِ الْاَكْبَرِ اَعَزِّہٖ اَحْسَرِّہٖ اَبْكَیْہِ اَبْرَزِّہٖ وَ اَبْرَزِّہٖ

دستانہ پیر کیا۔ دیر یا رسول اللہ یا نبی اللہ اجنبی و امدادی
 فی قضاء حاجتی یا قاضی الحاجات یا پھر نیاز و قدم جانب بغداد
 مقدس ادب اور خشوع و خضوع کے ساتھ چلے اس طرح کہ گویا بغداد
 مقدس میں حاضر ہے اور روضۃ النور کے سلسلے میں موجود ہے اور سیدنا
 غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کر رہا ہے
 کہ حضور مزار پر انوار میں مستقبل قبلہ تشریف فرما ہیں اور نظر کرم سے اُس کے
 حال و زار کو ملاحظہ فرماتے اور عین عنایت سے اسے محتاج سمجھ کر اپنی طرف
 بلاتے اور قدم رکھنے کی اجازت فرماتے ہیں ہر قدم پر یا غوث الثقلین
 و یا کرم الطرفین یا غنی و امدادی فی قضاء حاجتی یا
 قاضی الحاجات کا کہنا جائے پھر اپنے مقصد کے لیے توسل حضور
 سید المرسلین صلوات اللہ تعالیٰ علیہ و علیٰ آلہ و صحبہ و ابنہ و حزبہ جمیعین
 و توسل حضور سیدنا غوث اعظم معظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کماح و زاری
 کے ساتھ دعا کرے آداب دعا ملحوظ رکھے جن کا نہایت خلاصہ جوابہ البیان
 شریف میں حضرت والد ماجد قدس سرہ الغریز نے تحریر فرمایا ہے چلے
 تین بار یا ارحم الراحمین یا بدیع السموات و الارض یا
 ذا الجلال و الاکرام کہے اور امین پر ختم کرے اور پھر درود
 شریف پڑھ کر الحمد للہ رب العالمین کہے کہ ابتدا و انتہا درود شریف پر
 ہو دعا کو درود شریف پڑ کی طرح ہے اور درود شریف یقیناً مقبول ہے
 اور دعا کی دونوں طرفیں جب قبول فرمائیں تو کریم کی شان عالی اس سے
 عالی ہے کہ طرفین کو قبول فرمائے اور اُس کے وسط کو چھوڑ دے۔

صلوات کن فیکون

کہ منقول از حضرت چشت رحمہ اللہ تعالیٰ علیہم است برائے دفع مہمات
و دشواریا و شرت حصول مدعا اثر عظیم دارد۔
در شب چار شنبہ و شب پنجشنبہ و شب جمعہ بخواند ترکیبش اینکہ وضو کند و
بجلوت رود۔ و بخسور قلب و خلوص نیت دو رکعت نماز بخواند در اول
رکعت سورہ فاتحہ یکبار سورہ اخلاص صد بار و در رکعت دوم سورہ فاتحہ صد بار و اخلاص
یکبار و بعد سلام این عبارت صد بار آسمان کنندہ دشواریا و اے روشن کنندہ تاریکیها
پسترازاں استغفار صد بار بعد ازاں درود شریف صد بار بخواند
تا دو شب و شب سوئی بعد ایس دو رکعت کلاہ یا عمامہ پنجہ بر سر دہا
باشد از سر بر آورده استین خود بگردن اندازد و متضرع و زاری
بحضرت باری بچاہ بار التجاے تصفاے حاجت نماید انشاء اللہ العزیز
زود بدرجہ اجابت برسد۔

سر ای کرم کار غوثیت رضی اللہ تعالیٰ عنہ از حجہ مبارکہ
منظومہ و مشرحہ حضرت قدس سرہ العزیز

از بیاض کرم ذی الکریم سید محمود جان صبا قادری نوری زید مجدہم
بسم اللہ الرحمن الرحیم
نجلہ و صلی علی رسولہ الکریم

بعد ازاں سن طالب تعریف غوث
ذکر شدہ ہے نذر شدہ کہ جان لا

حمد عن لغت بنی توصیف غوث
غوث اعظم کے فدائی کان لا

نہ اسناد نہ توفیق من کل ذنب والوہ ابہ ۱۲ نہ
مجاہد

حنیفہ اقدس کریمین نور ہے ترتیب ترتیب وار اس کا کھول وہ مبارک نثر ہے نثر و نثر	ہجۃ الاسرار میں مذکور ہے گوہر مشور کو لڑیلوں میں لوں یہ نثر یا نظم ہو شعرے شعار
---	---

اخبرنا قاضی القضاۃ شمس الدین ابو عبد اللہ محمد بن الامام
عماد الدین ابی اسحق ابراہیم بن عبد الواحد المقدسی قال
اخبرنا شیخنا الامام العالم الربانی موفق الدین ابو محمد
عبد اللہ بن احمد بن محمد بن قدامۃ المقدسی قال کان
شیخنا شیخ الاسلام محی الدین ابو محمد عبد القادر الجیلانی
غنیف البدن۔

وہ اکبر اجسم نازک خوشنما جس پر واریں خلدیں اپنی بھین	وہ بخافت میں تزلزلت کی ادا یاسمین نیریں سمن گل نستر
---	--

رَبْعُ الْقَامَةِ عَرِيضُ الصَّدْرِ

قد میا نہ سہ و باغ مصطفیٰ کیوں نہوسینہ کشادہ دلکش	سینہ چوڑا صحن بارغ اصطفیٰ حاشیہ ہے شرح صدر شاہ کا
--	--

عَرِيضُ الْحَيَّةِ طَوِيلُهَا

ہو عریض آن کی محاسن اور طویل عرض و طول ریش۔ وافر باوقار	ہیں جزیل مان کے محاسن اور جلیل طول عرض ساکلاں کے ذمہ دار
--	---

أَسْمَرُ اللَّوْنِ

اَسْمُ اللّٰوْنِ اَنْ كِي رَنگت گندى
گندى رَنگت سہانى دلاکشا

خوبى حسن و ملاحت بھرى
وہ سُنہر پھول باغ نور کشا

مَقْرُونِ الْحَاجِبَيْنِ

ابوے پوستہ کی دلکش بہار
دونوں مادہ عید کی کج ہے دید
شاد شاداں جانِ دل قرباں کرو
شام تک عیدِ مہ نہ ہے تمام

سو ملاں عید ہوں جس پر نثار
لو مبارک قادیو عید عید
جان کہتہ دیکھ جان تازہ لو
یہ مہ جاوید ہے عیدِ مدام

اَدْعِ الْعَيْنَيْنِ

ادعِ العینین ہر وصف میں
کیا بڑا ہی اُن بڑی آنکھوں کی ہو
کیا بڑی اشد اکبر آنکھ ہے
وہ خدا میں بندہ پرور آنکھ واہ
قدرتی بے مسر آنکھیں سرگیں

یعنی آنکھیں بینائی اور سر میں
جو عیاں دیکھیں رسول اشد کو
دید اکبر سے بکبر آنکھ ہے
مصطفیٰ میں فیض گستر آنکھ واہ
باغِ مازاغ البصر سے خوشہ چین

ذَا صَوْتٍ جَهْوَرِيٍّ

جہوَرِی الصَّوْتِ خوش اندازہ ہر

وہ بلند آواز بلند آوازہ ہے

وَمَمْتٌ بِحَيٍّ وَقَدْ رَعِيَتْ وَسَلْمٌ رَوَّحِيٍّ

ہر عجب روشن روشن رہبر رفیع

علم والا کامل و پاک دوست

سورہ و دیں سو نیت سو سلام
سے پاک ہو و دہول کا نزول
تا ابد ہر آن ہر لحظہ دوام

بعد جد اس جو د پر صبح و شام
اس سلا بانور پر بعد رسول
بے حد بے انتہا بے حد دام

دعا

قادر یوں پر تری رحمت رہے
اُن سے جو کچھ کام ہو رافت سے ہو
بعد مردن خل عزت میں چلیں
یہ پکارے جائیں اُن کے نام سے
یَوْمَ نَدْعُوکَ اَنْتَ اَوَّلُ الْمَدْعُوْمِ
سب انہیں ہیں پائیں رضوان اور رضا
ان میں اُنہیں عیش خلدان میں کریں
روز مردن اُن کی خاک راہ ہو
سید والا حسب صالح جوان
میں بھی ہوں محمود تن مسعود جان

یا الہی اُس سراپا کے لیے
تیری رافت خط ہر آفت سے ہو
زندگی بجز نانو نعمت میں چلیں
جب گروہوں کی پکار اُس جا پڑے
ان کی دعوت میں ہو شامل اُن کا نام
یہ رضا اور اس کے اجاب اقربا
ان میں ہوں ان میں ہیں ان میں میں
جیتے جی بندہ غلام شاہ ہو
وہ مجھ کو نظم کے محو جان
وہ بھی ہوں مسعود تن محمود جان

يَا اَللهُ الْحَيُّ اَحِبُّ قَوْلِي اَحِبُّ
اَسْتَجِبْ اَللهُ اَكْبَرُ اَسْتَجِبْ

نصائح عورتیں

موعظہ قادریہ

۴۱ ۴۰ ۳۹

نمکھا و نصلی علی رسولہ الکریم
(۱) اسے پسر سچائی اور پاکیزگی لازم
رکھ کر اگر یہ نبیوں کو کوئی بشر اللہ عزوجل
سے قرب حاصل نہیں کر سکتا جو اپنے نبی
سے صدق و خلوص کا معاملہ رکھتا
ہے ہر وقت اس واسطے کنارہ کش
رہتا ہے۔

(۲) اسے پسر بدوں کی صحبت اجھوت
بگڑائی میں ڈالے گی۔

(۳) کتاب اللہ و سنت رسول اللہ
علیہ السلام کے سایہ
میں چل کر نکاح پائے گا۔

(۴) چار چیزیں تمہارے دین جانے
کا سبب ہیں (۱) یہ کہ جو جائزہ نہ لے
میں نہیں کرتے (۲) یہ کہ جو نہیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم
(۱) يَا عَذْرَاءُ عَلِيكَ بِالصَّدَقِ
وَالنِّصْفِ فَإِنَّ لَهَا مَا لَمْ يَتَقَرَّبْ
بَشَرًا إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَنْ
عَامِلٌ مَوْلَاهُ بِالصَّدَقِ وَالنِّصْفِ
اسْتَوْخَشَ مَنْ سِوَاهُ فِي الْمَاءِ
وَالصَّبَاحِ۔

(۲) يَا عَذْرَاءُ صَبْرُكَ لِلَّهِ شَرُّ
لَوْعَتِكَ فِي سُورَةِ الطَّنِّ بِالْأَخْبَارِ
(۳) اِمْسِي تَحْتَ ظِلِّ
كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَسُنَّةِ
رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ
وَقَدَّ أَفْلَحَتْ۔

(۴) ذَهَابُ دِينِكُمْ
بِثَلَاثٍ أَوَّلُهُنَّ
أَنْ تَكُونِي فِي سَبِيلِ اللَّهِ

خاتونِ بخت کی زندگی میں جو چیزیں ہیں جن سے

بجھوت کو بڑا ہو

قادر و منت پر عمل کرنا

چار چیزیں ہیں جن سے

سَمِعُوا قُلُوبُهُمْ يُرَاقِبُهُمْ ۚ لَئِنْ لَمْ يَنْتَهِبُوا يَدَهُمْ كَانَتُمْ بِهِ عَذَابًا أَشَدَّ ۚ فَلْيَمْنَعُوا يَدَهُمْ وَأَتُوا بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ يَوْمَ يُنْفَخُ أَصْفَادُ السُّبُحَاتِ ۖ وَالْعَمَلُ يُبْلَغُ ۚ وَلِكُلِّ فِتْنَةٍ مَقَالٌ ۚ وَرَبُّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ مُنِيبٌ ۚ وَإِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا ۖ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ نَهَارًا وَلَيْلاً ۚ وَخُذْ مِنْ حَبْلِ الْوَرْدِ ۚ فَإِنْ فُتِنَ مِنْهُ فُلَانٌ مِنْكَ فَأَسْتَفِمْ ۚ فَرَأَوْهُ مُتَكَلِّمًا ۚ وَلِكُلِّ أَصْحَابٍ مَقَالٌ ۚ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الْمَوْتَىٰ لَا تُخِذُ بِلَهْفٍ وَلَا يَدٍ ۚ وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ هَادٍ ۚ وَمَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مَدِينٌ ۚ تِلْكَ آيَاتُ الْقُرْآنِ ۚ وَالْقُرْآنُ يُبَيِّنُ لِلنَّاسِ مَا كَانُوا يَافِكُونَ ۚ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الْمَوْتَىٰ لَا تُخِذُ بِلَهْفٍ وَلَا يَدٍ ۚ وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ هَادٍ ۚ وَمَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مَدِينٌ ۚ تِلْكَ آيَاتُ الْقُرْآنِ ۚ وَالْقُرْآنُ يُبَيِّنُ لِلنَّاسِ مَا كَانُوا يَافِكُونَ ۚ

اُس پر عمل کرتے ہو (۳) یہ جو نہیں جانتے اُسے نہیں سیکھتے جو جانوں کی پرہیزی کرنے لگتے ہو (۴) یہ کہ تم لوگوں کو اُس کے سیکھنے سے روکتے ہو جسے وہ نہیں جانتے۔

(۵) اِنْ كَانَ لِي فِي الْيَقِينَةِ شَيْءٌ عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لَا أَجْمَلَنَّ أَتَقَالُكُمْ مِنْ أَوْلِيكُمْ إِلَىٰ أَخِيرَتِكُمْ۔

(۵) اگر روز قیامت اللہ کے یہاں مجھے کوئی منصب عطا ہوا تو تم سب کے بوجہ ضرور ضرور اٹھا لوں گا۔

(۶) اصْبَحُوا الْعُلَمَاءَ الْمُتَّقِينَ فَإِنْ صَحَبْتُمْ بِهِمْ بَرَكَةٌ عَلَيْكُمْ وَلَا تَصْحَبُوا الْعُلَمَاءَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ بَعْلَهُمْ فَإِنْ صَحَبْتُمْ بِهِمْ سُوءٌ عَلَيْكُمْ۔

(۶) پرہیزگار علماء کی صحبت اختیار کرو کہ اُن کی صحبت تمہارے لیے برکت ہو اور اُن علماء کی صحبت میں نہ بیٹھو جو اپنے علم پر غافل نہیں کہ اُن کی صحبت تمہارے لیے نخرست ہے۔

(۷) هَذِهِ الدُّنْيَا جُرْأَمَانُكَ سَفِينَتُهَا وَلِهَا أَقَالُ لِقَاءُ الْحَكِيمِ رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِ يَا بَنِي الدُّنْيَا جُرْأَمَانُكَ سَفِينَتُهَا وَالْمَلَأَ الطَّائِفَاتِ وَالسَّاجِلِ الْآخِرَةِ۔

(۷) یہ دنیا سمندر ہے اور تیرا ایمان کشتی اسی لیے لقمان حکیم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا اے میرے بچے دنیا دریا ہے اور ایمان سفینہ ہے اور طائفات طلاح ہیں اور آخرت ساحل ہے۔

(۸) يَا عَلَامُ الْعَمَلِ بِالْقُرْآنِ يُؤْتِيكَ عَلَىٰ صُنْدُوبِهِ ۚ وَالْأَعْمَلُ

(۸) اے لوگو! اُن پر عمل اس کے بدل فرماتے ہو اسے کی معرفت کرنا

خود عزت و احترام قیامت میں پکارا
بوجہ اٹھا دیں گے۔

متقی علماء کی صحبت باعث برکت اور نیک
عالم کی صحبت باعث نخرست ہے۔

دنیا سمندر اور ایمان کشتی اور
طائفات طلاح اور آخرت ساحل
ساحل آخرت

اور سنت پر عمل چاہئے نبی کریم ﷺ سے
مٹا اشد تنہائی میں وہ سہم سے واقف نہ ہوگا۔

(۹) اے جنت کے طالب جنت کی
خریداری اور اُس میں مکان کی تعمیر
آج ہر کل نہیں اور اُس میں کھونا اور نہ
پانی رہاں کرنا آج ہے کل نہیں۔

(۱۰) اے پسر روزہ رکھ اور جب افطار
کے تو اپنی افطار کی اس سے کچھ فقر کو دے
اور تنہا نہ کھا کہ جس نے خود ہی کھایا اور
دوسرے کو نہ کھلایا اُس پر محتاجی و گدازی
کا اندیشہ ہے۔

(۱۱) اے قوم قرآن کی خبر فراہمی اُس پر
عمل میں ہے نہ کہ اُس میں جھگڑا کرتے سے
اعتقاد دی باتیں تھوری ہیں اور اعمال
کثیر۔ قرآن پر ایمان لازم ہے اُس کی
دل سے تصدیق کرو اور جو ارجح سے عمل
اُن باتوں سے شغل رکھو جو تمہیں نافع ہوں
اور ناقص کہیں عقلوں کی جانب التفات
نہ کرو۔

(۱۲) غیبت سے پرہیز کر دو کہ وہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔

4 (۹) يَا مَنْ يَرِيدُ الْجَنَّةَ
شَرَاءً هَا وَجَارَهَا الْيَوْمَ لَا غَدًا
وَأَكْرَاءً أَتَاهَا وَاجْرَاءُ الْمَاءِ
فِيهَا الْيَوْمَ لَا غَدًا۔

(۱۰) يَا غُلَامُ صُمْ إِذَا أَفْطَرْتَ
وَأَسِ الْفَقْرَاءَ بَيْتِي مِنْ
إِطْعَامِكَ وَلَا تَأْكُلْ وَحْدَكَ
فَإِنَّ مَنْ أَكَلَ وَلَمْ يُطْعَمْ يَحْجَا
عَلَيْهِ مِنَ الْفَقْرِ وَالْكَدِّ يَهْ۔

(۱۱) يَا قَوْمِ الصُّحُفَ الْقُرْآنَ
بِأَعْمَلٍ بِهِ لَا بِأَلْسِنَةٍ فِيهِ
أَلَا عِتْقَادُ كَلِمَاتٍ يَسِيرَةٍ وَ
أَلَا أَعْمَالُ كَثِيرَةٍ عَلَيْكُمْ بِإِيمَانٍ
بِهِ صَدِّقُوا بِقُلُوبِكُمْ
وَأَعْمَلُوا بِجَوَارِحِكُمْ اسْتَغْلُوا بِمَا
يَنْفَعُكُمْ لَا تَلْتَفِتُوا إِلَى عَقُولٍ
يَا ضَعِيفَةٍ ذَنْبِيَّةٍ۔

(۱۲) اخذُوا مِنَ الْغَيْبَةِ

اگر آپ جنت کی خریداری
تجارت کی ہیں

میں سے خود کھانا دوسروں کو نہ کہ اپنے محتاجی
دگر دگر ہی بخون ہے

کچھ کھانا دوسروں کو نہ کہ اپنے محتاجی
کچھ کھانا دوسروں کو نہ کہ اپنے محتاجی

میں سے خود کھانا دوسروں کو نہ کہ اپنے محتاجی
کچھ کھانا دوسروں کو نہ کہ اپنے محتاجی

فَاَكْلَ الْخَبِيثَاتِ كَمَا دَخَلُوا
النَّارَ لِيُطْبَخُوا مَا يَقْوَدُهَا
مَنْ أَفْلَحَ قَطُّ وَمَنْ خِرَافَ
بِمَا قَلَّتْ حُرْمَتُهُ بَيْنَ النَّاسِ -
(۱۳) اخْذُوا مِنَ النَّظَرِ
لِيَكْفُوهَ فَاِنَّهُ يَزْدَعُ الْمُعْصِيَةَ
فِي قُلُوبِكُمْ وَعَاقِبَتُهُ غَيْرُ
مُحْمَدَةٍ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ -
(۱۴) اخْذُوا مِنَ الْيَمِينِ
الْمَاذِيَةِ فَانْهَازْتُمْ الدَّيَّارَ
بَلَاغٍ وَنَدَّ هَبْ بَرَكَتُهَا مَوْلٍ
وَالْأَذْيَانِ -

(۱۵) مَا مِنْ مُؤْمِنٍ إِلَّا
عِنْدَ الْمَوْتِ يَكْشَفُ عَنْ
بَصَرِهِ فَيَرَى مَا لَهُ فِي الْجَنَّةِ
يُسَبِّحُ لِلَّهِ الْحَمْدَ الْعَيْنُ وَالْوِلْدَانُ
وَيَصِلُ إِلَيْهِ مِنْ
طَيِّبِ الْجَنَّةِ فَيُطِيبُ لَهُ الْمَوْتُ
وَالسُّكْرَاتُ -

(۱۶) أَقُلْ مَا تَكَلَّمُ آدَمُ
عَلَيْهِ السَّلَامُ بِالسُّرِّيَّاتِ

نیکیاں اس طرح نکالیں جس جیسے قرآن
آگ - جو شخص غیبت کرے گا وہ کبھی
فلح یاب نہوگا اور جو غیبت کرے گا
مشہور ہو اسکی آبرو لوگوں میں کم ہو جاتی ہے -
(۱۳) شہوت کے ساتھ نظر سے بچو کہ
وہ تمہارے دلیں میں گناہ کا بیج بونی
ہے اور اس کا انجام دنیا و آخرت
میں بُرا ہے -

(۱۴) جموئی قسم سے بچو کہ آبا دیوں
کو چپیل میدان کر چھوڑتی ہے اور مال و
دین کی برکتیں لیجاتی ہے -

(۱۵) ہر مسلمان کی موت کے وقت
اُس کی نگاہ سے پردہ اٹھا دیا جاتا ہے تو
جنت میں جو اُس کے لیے ہے وہ سب دیکھتا ہے
اُس کی جانب حور و ظلمات اشارہ کرتے ہیں -
اور جنت کی خوشبو اُسے پہنچتی ہے تو اُسے
وہ موت اور سکرات اچھے معلوم ہوتے

ہیں

(۱۶) آدم علیہ الصلاۃ والسلام کو سب
سے پہلا کلام زبان سریانی میں تھا

یہاں وہ لکھا ہے کہ انا اور اہل اسکائیا (نیا و آخرت میں ہر)

موجود قسم کر کے کیا جاں نہیں لگتی کہ

ہر مسلمان کی موت کے وقت اُس کی نگاہ سے پردہ اٹھا دیا جاتا ہے تو جنت میں جو اُس کے لیے ہے وہ سب دیکھتا ہے اُس کی جانب حور و ظلمات اشارہ کرتے ہیں اور جنت کی خوشبو اُسے پہنچتی ہے تو اُسے وہ موت اور سکرات اچھے معلوم ہوتے

يَوْمَ تَسْأَلُ عَنْ نَفْسِكَ رَبَّكَ
وَأَدَّادُ خُلُقِكَ نَفْسُكَ بِالنَّارِ
بَلَّغْهُمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهِ تَعَالَى عَزَّ وَجَلَّ

(۱۶) وَاللَّهُ تَعَالَى إِنَّ
أَحْوَالَ الْأَوْلِيَاءِ كَأَحْوَالِ الْأَنْبِيَاءِ
لَكِنَّ نَفْسَهُمْ غَيْرُ الْفِئَةِ بِهِمْ
الْأَنْبِيَاءُ دَوَامُ سُنُوتٍ لَا
يَزُولُ إِنَّ إِلَهُهُمْ مُنِيرٌ وَكَافٍ
لَهُمْ شَفَعَاءُ الْخَلْقِ
هَكَذَا هُوَ لَا عِلَّا بِحَاسِبُونَ
لَهُمْ غَرَضُ الْخَلْقِ

(۱۸) فِي النَّفْسِ إِرَادَتَانِ
وَهَا ضِدَّانِ إِرَادَةُ مَا سَوَى
الْحَقِّ وَإِرَادَةُ الْحَقِّ فَهَمَا
يُضِلُّانِ وَيَقْتُلَانِ إِلَى أَنْ
يَتِمَّ أَرْبَعُونَ سَنَةً وَهُوَ
مَعْنَى قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَلَغَ أَرْبَعِينَ
سَنَةً وَلَمْ يَغْلِبْ خَيْرٌ
شَرٌّ فَلْيَتَجَمَّعْ إِلَى النَّارِ
إِنَّهُ رَدَّ إِلَى هَذِهِ الْأَصْرِ

اور وہ دنیا سے تشریف لے جانے کی زبان میں
سے حساب ہوگا اور جب جنت میں داخل ہوگا
پھر وہ محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی جنت میں جائے گا۔

دعا ہذا کی قسم خدا کی قسم بیشک اولیاء کے
احوال انبیاء کرام کے احوال سے مشابہ ہیں
لیکن ان کے لقب ان کے القاب بھی
نہیں انبیاء و مرسلین کے پاس متکذیر حاضری
نہیں ہوتے کہ وہ تو خلق کے شفیع ہیں
یہ ہیں ان سے حساب ہوگا کہ یہ خواص
خلق ہیں۔

(۱۸) نفس میں دو ارادے باہم
متضاد ہیں ایک ارادہ غیر حق کا دوسرا
حق کا۔ تو وہ دونوں باہم صلح کرتے اور
لڑتے رہتے ہیں یہاں تک کہ چالیس سال
پورے ہوں پھر ایک غالب ہو جاتا ہے اور
یہی مراد نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اس
ارشاد سے ہے چالیس سال کو پہنچ جائے اور
اُس کی نیکی جی پر غالب نہ آئے تو وہ جہنم جانے
کے لیے تیار ہو جائے۔ اس فرمان میں اسی پہلو
کا جانب مشابہ ہے۔

اولیاء انبیاء سے ہیں جس طرح انبیاء سے تشریف لے جاتے

نفس کے دو ارادے ہیں ایک اس کا اور ایک حق کا۔ ۴۰ سال تک صلح و جدوجہد ہوتی رہتی ہے

۱۹) لَا يَنْبَغِي لِلْعَالِمِ أَنْ يُدْرِكَ
عَلَى الْمُلُوكِ إِلَّا بَعْدَ الْإِيقَانِ
إِيمَانِهِ وَالْقَانِهِ وَقِفَةٍ عَلَيْهِ
بِاللَّهِ وَزُهْدِهِ وَتَمَكُّنِهِ مِنْ
الْمَعْرِفَةِ وَالْإِسْنِ بِاللَّهِ فَيَذْخُلُونَ
إِلَيْهِمْ بِقُوَى يَخْرُجُونَ
بِقُوَى -

(۲۰) الْمُؤْمِنُ الْمُوقِنُ مَا يَحِلُّ
فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَلَا يَكُونُ
بَخِيلًا عَنْ عَيْشِي عَلَيْهِ السَّلَامُ
أَنَّهُ قَالَ لَا بَلِيسَ مَنْ أَحَبَّ
الْخَلْقَ إِلَيْكَ قَالَ مُؤْمِنٌ وَبَخِيلٌ
قَالَ مَنْ الْبُغْضُ هُمُ إِلَيْكَ
قَالَ فَاسِقٌ كَرِيمٌ قَالَ لَهُ
لِمَ ذَلِكَ قَالَ لَا إِنِّي أَرَجُو
الْمُؤْمِنَ الْبَخِيلَ أَنْ يُوقِعَهُ
بَخْلَهُ فِي الْمُعَصِيَةِ وَأَخَافُ
مِنَ الْفَاقِينَ أَنْ يَكْبُرُوا لِمَنْ أَنْ
تَحْتِ سَيِّئَاتِهِ بِكَرَمِهِ -

(۲۱) التَّوْحِيدُ قَرْضٌ وَصَلَبٌ
أَمَّا قَرْضٌ فَشَرٌّ وَصَلَبٌ هُوَ الْإِلَادَةُ

۱۹) عالم کو دیکھنا اور شاہوں کے پاس سے
جانا چاہیے۔ مگر جبکہ اس کا ایمان خوب خچہ
اور نہایت مضبوط ہو اور خدا کی معرفت
قوی اور دنیا سے بے رغبتی اور مصروف و
اس باعد میں راسخ ہو تو اب ان کے پاس
جاسکتے ہیں کہ قوی ایمان لیکر جائیں گے اور
قوی ایمان کے ساتھ آئیں گے۔

(۲۰) مومن کامل دنیا و آخرت میں
وعدہ خلافی نہیں کرتا اور بخیل نہیں ہوتا
میں علیہ الصلاۃ والسلام سے مروی
کہ انہوں نے ابلیس سے فرمایا خلق میں
تجھے سب سے پیارا کون ہے اس نے عرض
کی ہوس بخیل فرمایا تجھے ان میں سب سے
زیادہ پسند کون ہو گزارش کی فاسق
کریم فرمایا یہ کیوں۔ عرض کی اس لیے کہ مجھے
امید ہو کہ مومن بخیل کا بخل اسے مصیبت
ڈالے اور فاسق کریم سے ڈرتا ہوں کہ اس
کے سیئات اس کے کرم کے سبب محو
ہو جائیں۔

(۲۱) توحید قرض ہے اور طلب مثال
قرض ہے اور ضروری غنم کی طلب قرض ہے

عالم جبکہ دنیا کا مل تھا شاہوں سے دور رہے

مومن بخیل اور فاسق کریم (کافر)

مخالف

توحید و طلب مثال : علم ضروری غنم سے
توحید و طلب مثال : علم ضروری غنم سے

مِنْ الْعِلْمِ مَا فِيهِ دَلِيلٌ حَسَنٌ
فِي الْعَمَلِ فَرَضٌ وَتَرْكُ الْعَوْنِ
عَلَى الْعَمَلِ فَرَضٌ۔

(۲۲) اَلَمْ تَنَىٰ وَادِيَ الْجَمُوتِ
قَالَ الْبَنِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَيَاكُمْ وَالْثَمَنِيَّ وَادِيَ الْجَمُوتِ
تَعْلَمُ هَلْ أَهْلُ الشَّرِّ وَتَمَنَّى
ذَرَجَاتِ أَهْلِ الْخَيْرِ۔

(۲۳) مَنْ غَلَبَ رَجَاءُ
خَوْفَهُ تَزَنَّدَ وَمَنْ غَلَبَ
خَوْفَهُ رَجَاءُهُ قَنَطَ وَالسَّلَامَةُ
فِي اعْتِدَالِ الْإِيمَانِ قَالَ الْبَنِيُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ وَزَنَ خَوْفُ
الْمُؤْمِنِ وَرَجَاءُهُ لَا اعْتَدَلَ۔

(۲۴) مَنْ أَسْتَدَّتْ مَعَايِرُ
وَدَلَّاهُ وَأَصْرَ عَلَيْهِمَا وَلَمْ
يَتَّبِعْ وَلَمْ يَنْدَمْ فَقَدْ جَاءَ
بِرَيْدِ الْكُفْرَانِ لَمْ يَتَدَارَكَ
أَمْلًا مَرًّا۔

(۲۵) الْحَقُّ عَزَّ وَجَلَّ كَتَبَ فِي
قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ الْإِيمَانَ

اور اسی میں اخلاص خیر حسن ہے اور نیک
کام پر بڑا زینت فرض ہے۔

(۲۲) آیت و حقاقت کا میدان ہے
بنی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ آیت
سے بچ کہ وہ وادی حقاقت ہے تو بدول
کے سے علی کرتا ہے اور نیکوں کے مراتب
کی آرزو کرتا ہے۔

(۲۳) میں کی امید اس کے خوف پر غالب
ہوئی وہ نہ غیو ہو اور میں کا خوف اس کی
امید پر غالب ہو اور وہ رحمت خدا سے ناامید
اور سلا متی خوف ورجا کے اعتدال میں ہے
بنی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کسی
کے خوف ورجا توڑے جائیں تو دونوں برابر
(۲۴) جس کی نافرمانیاں اور نغمہیں شدید ہوں
اور ان پر اثر ہے اللہ تو بہ نہ کرے تا دم نہ ہو تو
بے شک قاصد کفر اپنا اگر حکم الہی اس کی
دست گیری نہ فرمائے۔

(۲۵) حق عزوجل نے ہر مسلمان کے دل
میں ایمان کے بیدافزائے سے پہلے ایمان لکھ دیا

بنی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ آیت

سلا متی خوف ورجا کے اعتدال میں ہے

امید پر غالب ہو اور وہ رحمت خدا سے ناامید

بنی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ آیت

قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَهُمْ هَذَا سَابِقَةٌ
وَلَا يَجُوزُ الْوُقُوفُ مَعَ السَّابِقَةِ
وَلَا يَكُنْ عَلَيْهِمَا بَلْ يَجْتَهِدُ
وَيَتَعَرَّضُ وَيَبْدُلُ الْجَمْعُ وَدَ
يَجْتَهِدُ فِي تَحْصِيلِ الْإِيمَانِ
وَالْإِيقَانِ وَتَتَعَرَّضُ لِنَفَحَاتِ
الْحَقِّ حَرًّا وَجَلًّا وَمَلَا زِمَ
الْوُقُوفَ عَلَى بَابِهِ -

(۲۶) اَللّٰهُ تَعَالٰی اَمْرًا
اَلْحَقَّ عَزَّ وَجَلَّ فِي جَمِيعِ الْاَحْوَالِ
وَقَدْ اَقَالَ بَعْضُهُمْ دَحْمَةَ اِلَهٍ
عَلَيْهِ الْخَيْرُ كُلُّهُ فِي كَلِمَتَيْنِ اَرَادَ
لَا مَرَّةً اِلَّا وَالسَّفَقَةُ عَلَى
خَلْقِ اِلَهٍ -

(۲۷) كُلُّ مَنْ لَا يَعْظُمُ
اَمْرَ اِلَهٍ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا يَشْفِقُ
عَلَى خَلْقِ اِلَهٍ فَهُوَ بَعِيدٌ
مِنْ اِلَهٍ اَرْحَمِ اِلَهٍ عَزَّ وَجَلَّ
اِلَى مُرْسِي عَلَيْهِ السَّلَامُ
اَرْحَمُ حَتَّى اَرْحَمَ اِلَى رَجِيمٍ
مَنْ رَجِمَ رَجْمَتَهُ وَاَدْخَلَتْهُ

بات پہلے ہی پہنچا ہے مگر اس پر مجاہد
اور مجاہد کر بیٹھنا جائز نہیں بلکہ ہم کوشش
کریں گے اور پیچھے نہ ہٹیں گے اور شفقت
جمع نہیں گے۔ اور ایمان و یقین کامل کی
تحصیل میں سعی کریں گے اور ہم رحمت
حق عزوجل کے لیے آگے بڑھیں گے
اور اس کے باب کرم سے جدا نہ ہوں گے۔

(۲۸) تمام احوال میں امر الہی کی تعظیم
کا نام تو یہ ہے ولہذا بعض مہندوں نے
فرمایا نیکی و باتوں میں منحصر ہے امر الہی
کی تعظیم اور خلق اللہ پر شفقت۔

(۲۹) جو شخص امر الہی عزوجل کی تعظیم اللہ
خلق اللہ پر شفقت نہ کرے وہ اللہ سے
دور ہے اللہ عزوجل ہر کسی پر عطا العطاۃ والسلام کی
عرفت و محبت کی کرتی ہے اور وہیں پر رحم کر دیتا ہے
رحم کر دینا بیشک میں رحیم ہوں جو
مہربانی کرے گا میں اس پر رحم کر دینا
اور اسے اپنی جنت میں داخل کر دینا

ترجمہ امر الہی کا نام تو یہ ہے ولہذا بعض مہندوں نے
فرمایا نیکی و باتوں میں منحصر ہے امر الہی
کی تعظیم اور خلق اللہ پر شفقت۔

جہاں تک امر الہی کی تعظیم اور خلق اللہ پر شفقت کا ذکر ہے وہ اللہ سے
دور ہے۔ اللہ عزوجل ہر کسی پر عطا العطاۃ والسلام کی
عرفت و محبت کی کرتی ہے اور وہیں پر رحم کر دیتا ہے
رحم کر دینا بیشک میں رحیم ہوں جو
مہربانی کرے گا میں اس پر رحم کر دینا
اور اسے اپنی جنت میں داخل کر دینا

جَنَّتِي فَيَا طَبِيَّيْلَرُ حَمَاءِ -

(۲۸) مَنْ صَحَّ اِيْمَانُهُ بِاللّٰهِ
عَزَّوَجَلَّ وَبِقُدْرَةِ وَسَلْمِ كَلَامِ
اَمْرِهِ اِلَيْهِ وَلَمْ يَجْعَلْ
لَهُ شَرِيْكَاً فِيْهِمَا لَا يَشْرِكُ
بِالْخَلْقِ قُلُوبُ اسْبَابِ كَلَامِ
يَتَقَيَّدُ بِهَا فَاِذَا تَحَقَّقَتْ
فِيْ هَذِهِ اَسْمَاءُ مِنْ اَلْاَفَاتِ
فِيْ جَمِيْعِ اَحْوَالِهِ لَمْ يَسْتَقْبَلْ
مِنْ اَلْاِيْمَانِ اِلَى اَلْاِيْقَانِ
لَمْ تَأْتِيْهِ اَلْوَلَايَةُ ثُمَّ اَلْكَيْدُ
لَمْ تَعْرِبْهُ وَدَبَّ اَتَمَّتْ فِيْ
اٰخِرِ اَحْوَالِهِ اَلْقَطِيْبَةُ بِمَا هِيَ
بِهِ اَلْحَقُّ عَزَّوَجَلَّ عَمْدُ
كُلِّ خَلْقٍ اَلْحَقُّ وَاَلْاِنْسُ
وَالْمَلَكُ وَاَلْاَزْوَاجُ فَقَدَرَهُ
وَلِيَقْرَبَهُ وَلِيُوَلِّيْهِ عَلَى خَلْقِهِ
وَيَمْلِكُهُ وَيَمْلِكَنَّهُ وَيُجِيبُهُ دُعَايَهُ
خَلْقِهِ وَكُلُّ هَذَا فَاَسَاسُهُ
وَبَدَايَتُهُ اِيْمَانُ يَهْدِيْهِ
بِرُسُلِهِ وَتَقْدِيْرُهُ بِعَمَلِهِ

تو شادمانی ہے مہربانوں کے لیے۔

(۲۸) جس کا اللہ عزوجل اور اُس کی
تقدیر پر ایمان درست ہو اور اپنے سب کام
اُس کے حوالے کر دے اور ان دونوں باتوں
میں اُس کا شریک نہ بنائے اور خلق و
اسباب کو خدا کا شریک نہ کرے اور اسباب
کا پابند نہ ہو تو جب آدمی اس میں پختہ ہو گیا
اللہ تعالیٰ تمام احوال میں اُسے امانت
سے محفوظ رکھے گا پھر وہ ایمان سے
ایمان کو پہنچے گا پھر اُسے ولایت
پھر برکت پھر غوثیت ملے گی
اور اگستہ آخر میں اُسے قطبیت
ملجائی ہے اللہ عزوجل اپنی تمام مخلوق
جن وانس و ملک و ارواح کے سامنے
اُس شخص کے ساتھ مباہلہ فرماتا ہے اُسے
اگلے بڑھاتا اور اپنا منسوب بناتا اور اُسے
خلق پر حاکم فرماتا اور مالک کرتا اور قدوس
دیتا اور خود دوست رکھتا اور
مخلوق کا اُسے محبوب بنا دیتا ہے اور
ان سب کی دنیا و دہشتہ اللہ اور
اُس کے رسولوں پر ایمان اور اُن کی تقدیر پر

آدمی کا ایمان درست اور اُسے اپنے رب کریم پر مکمل ایمان ہو تو اللہ عزوجل اُسے تمام امانت سے بہر حال خیر رکھنا پھر وہ ایسا ایمان اور ایمان سے ولایت پر پختہ ہو جائے گا۔

آدمی کا ایمان درست اور اُسے اپنے رب کریم پر مکمل ایمان ہو تو اللہ عزوجل اُسے تمام امانت سے بہر حال خیر رکھنا پھر وہ ایسا ایمان اور ایمان سے ولایت پر پختہ ہو جائے گا۔

مَسَاسُ هَذَا أَمْرًا لَا سَلَامَ
لَهُ إِلَّا بِإِيْمَانٍ ثُمَّ الْعَمَلُ
بِكِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَشَرِيعَةِ
رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ثُمَّ إِلَّا خُلَاصٌ فِي الْعَمَلِ
مَعَ تَوْحِيدِ الْقَلْبِ عِنْدَ كَمَالِ
الْإِيْمَانِ -

۲۹۹ ، الْخَوْفُ عَلَى التَّوَابِعِ
فَالْخَوْفُ لِلْمُذْنِبِينَ وَالرَّهْبَةُ
لِلْعَابِدِينَ وَالْخَشْيَةُ لِلْعَالِمِينَ
وَالْوَجْدُ لِلْمُحِبِّينَ وَالْهَيْبَةُ لِلْعَازِمِينَ
خَوْفُ الْمُنْذَرِينَ مِنَ الْعُقُوبَاتِ
وَخَوْفُ الْعَابِدِينَ مِنْ قُوَّةِ
تَرَابِ الْعِبَادَاتِ وَخَوْفُ
الْعَالِمِينَ مِنَ الشَّرَاكِ الْخَفِيِّ
فِي الطَّاعَاتِ وَخَوْفُ الْمُحِبِّينَ
مِنْ قُوَّةِ الْقُلُوبِ وَخَوْفُ
الْعَارِضِينَ مِنَ الْهَيْبَةِ وَالْعَظِيمِ
وَهُوَ أَشَدُّ الْخَوْفِ لِأَنَّهُ لَا
يَنْوَلُّ أَبَدًا وَسَائِرُ هَذِهِ
الْأَنْوَاعِ تَسْكُنُ إِذَا قُوْلَتِ

اس کی جڑ اسلام و ایمان پھر قرآن
اور شریعت رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم پر عمل پھر عمل میں احکام اس
اُمر کے ساتھ کمال ایمان کے وقت
توحید قلبی -

(۲۹۹) خوف چند قسم ہے -
(۱) گنہگاروں کا اسے خوف کہتے ہیں
(۲) عابدوں کا اسے رعبیت (۳) عالمین
کا اسے خشیت (۴) محبین کا
اسے وجد (۵) عرفا کا اسے ہیبت -
تو گنہگاروں کا خوف عذاب سے
ہے اور عابدوں کو عبادات کے
تو اب چلنے کا ڈر ہے اور علما کو
حاجت میں سفسہ گنجی کا اندیشہ
ہے اور محبین کو بیدار رہنے کا
کھٹکا ہے اور عرفا کا خوف غفلت
و حلال الکی سے ہے اور یہی سب
خوفوں میں سخت تر ہے کہ یہ کبھی
زائل نہ ہوگا اور باقی قسمیں جب

بِالرَّحْمَةِ وَاللِّفْطِ -

رحمت و لطف کے مقابل آتی ہیں مگر
ہو جاتی ہیں۔

(۳۰) توکل اپنی طاقت و قوت سے
ٹھکے پروردگار عزوجل پر اطمینان کامل
کرتا ہے۔

(۳۱) التَّوَكُّلُ هُوَ التَّوَكُّدُ
عَنِ الْحَوْلِ وَالْقُوَّةِ مَعَ السَّكُونِ
إِلَى رَبِّ الْأَرْبَابِ -

(۳۲) يَا أُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْكُرُوا لِلَّهِ عَزَّ
وَجَلَّ فَإِنَّهُ قَدْ قَنَعَ مِنْكُمْ
بِالْقَلِيلِ مِنَ الْعَمَلِ بِالْإِضَافَةِ
إِلَى عَمَلٍ مِنْ تَقَدُّمِكُمْ أَنْتُمْ
الْآخِرُونَ وَأَنْتُمْ الْأَوَّلُونَ
يَوْمَ الْقِيَمَةِ مِنْ كَانٍ مِنْكُمْ
صِيحَا فَلَا صِحَّةَ مِثْلَهُ أَنْتُمْ
أَلَا مَرَاةٌ وَغَيْرُكُمْ مِنَ الْأُمَمِ
الرَّعِيَّةِ -

(۳۳) أَوْلِيَاءُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ
مَتَادِيُونَ بَيْنَ يَدَيْهِ لَا
يَتَمَرَّكُونَ حَرَكَهَ وَلَا يَخْطُونَ
خَطْوَةً إِلَّا بِإِذْنِ صَرِيحٍ مِنْهُ
نُفُوسُهُمْ لَا يَكُونُ مِنْ
بِشْيَاءٍ مِثْلِهِ حَتَّى كُنَّا يَنْبَسُونَ

(۳۱) اے امت محمد صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم اللہ عزوجل کا شکر
کرو کہ وہ بہ نسبت اگلے لوگوں کے
تمہارے ٹھکے سے راضی ہوا
تم پہلے ہو اور قیامت میں اگلے جو۔
تم میں اچھا ہے تو اس جیسا اچھا
کوئی نہیں تم بادشاہ ہو اور اور
اُمّتیں رعیت۔

(۳۲) اولیاء اللہ اللہ عزوجل کے حضور
بادی رہتے ہیں جب تک ان کے
قلوب کو فریغ اجازت نہ ملے نہ کوئی
حرکت کرتے نہ ایک قدم چلتے ہیں
نہ مباح چیزوں سے کچھ کھاتے اور نہ
پیتے ہیں اور نہ نکاح کرتے نہ کسی سبابت

توکل کی تعریف

امت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو علم کرنا شکر کی

اولیاء کے کرام کا اللہ عزوجل کے حضور

فَلَا يَتَنَبَّهْنَ وَلَا يَقْرَءْنَ فَوَافِي
 جَمِيعِ أَسْبَابِهِمْ إِلَّا بَازِلِينَ صَوْنِهِمْ
 لِقُلُوبِهِمْ هُمْ قِيَامٌ مَعَ الْحَيِّ
 عَزَّ وَجَلَّ قِيَامٌ مَعَ مُقَلِّبِ الْقُلُوبِ
 وَالْإِبْصَالِ أَقْرَابِهِمْ إِلَّا مَعَ
 رَبِّهِمْ عَزَّ وَجَلَّ حَتَّى يُلْقَوْهُ
 بِقُلُوبِهِمْ فِي الدُّنْيَا وَبِجَسَادِهِمْ
 فِي الْآخِرَةِ -

(۳۳) يَا قَوْمِ اصْبِرُوا فَإِنَّ
 الدُّنْيَا كُلَّهَا آفَاتٌ وَمَصَائِبُ
 وَالنَّادِرُ مِنْهَا غَيْرُ ذَلِكَ مَا مِنْ
 نِعْمَةٍ إِلَّا وَفِي جَنْبِهَا نِقْمَةٌ مَا مِنْ
 فَرَحَةٍ إِلَّا وَتَلْبَعُهَا تَرْجَةٌ مَا مِنْ
 سَعَةٍ إِلَّا وَمَعَهَا ضِيقَةٌ -

(۳۴) عَلَامَةُ الْوَلَايَةِ تَحُلُّتُ
 إِلَّا سَتَعْنَاءُ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ
 فِي كُلِّ شَيْءٍ وَالْفَقَاعَةُ لِلَّهِ
 عَزَّ وَجَلَّ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَالرَّجُوعُ
 إِلَيْهِ فِي كُلِّ شَيْءٍ -

(۳۵) الْمُؤْمِنُ يَبْتَدِي بِعِمَارَةِ
 بَاطِنِهِ ثُمَّ بِعِمَارَةِ ظَاهِرِهِ كَالَّذِي

سرف کرتا ہے۔ روح عزوجل
 قلب القلوب والا لبصار کے حضور
 کھڑے رہتے ہیں انھیں اپنے پروردگار
 کے سوا قرار نہیں۔ یہاں تک کہ دنیا
 میں اپنے دلوں میں اُس سے لگا پڑتے
 ہیں اور آخرت میں اپنے اجسام کے
 ساتھ اُس سے ملیں گے۔

(۳۳) اے لوگو صبر کرو کہ دنیا
 سب کی سب آفات و مصائب
 ہے اور دنیا میں کیا نہوتا اور
 ہے ہر نعمت کے پہلو میں تکلیف
 ہے اور ہر خوشی کے بعد غم یہ قرآن
 کے ساتھ تنگی ہے۔

(۳۴) ولایت کی تین علامتیں
 ہیں۔

ہر شے میں اللہ عزوجل ہی سے
 نیاز مندی رکھنا۔ ہر امر میں اللہ عزوجل
 پر قناعت کرنا اور ہر چیز میں اُسکی طرف رجوع۔

۳۵۔ مسلمان پہلے اپنے باطن کو درست کرتا
 ہے پھر ظاہر کو جیسے کوئی اپنا گھر بناتا ہے

محتاج
 تقی
 ہر شے میں اللہ عزوجل ہی سے
 نیاز مندی رکھنا۔ ہر امر میں اللہ عزوجل
 پر قناعت کرنا اور ہر چیز میں اُسکی طرف رجوع۔

يَعْمَلُ دَارًا يَنْفُذُ عَلَى الدَّارِ
مِنْهَا مَبَا لِعِزِّ الْمَالِ بَابُهَا
خَرَابٌ فَإِذَا كَمُلُ عِمَارَتُهَا
بَعْدَ ذَلِكَ يَعْمَلُ بَابُهَا هَكَذَا
الْمُبْدَايَةُ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ
وَرِضَاةٌ ثُمَّ إِلَافَاتُ إِلَى
الْمَخْلُوقِ بِإِذْنِهِ -

(۳۶) يَا عَلَامُ فَهَذَا السَّلَامُ
بَلَاءُ عَمَلِ الْقَلْبِ لَا يَخْطِئُكَ
إِلَى الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ خُطُوَةٌ -

(۳۷) السَّيْرُ سَيْرُ الْقُلُوبِ
الْقَرَبُ قَرَبُ الْأَسْرَارِ
الْعَمَلُ عَمَلُ الْمَعَانِي مَعَ حِفْظِ
حُدُودِ الشَّرَاعِ بِالْجَوَازِ
وَالْتَوَاضِعِ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ
لِعِبَادَةِ -

(۳۸) مَنْ جَعَلَ لِنَفْسِهِ
وَزَنًا فَلَا وَزْنَ لَهُ -

(۳۹) مَنْ أَظْهَرَ أَعْمَالَهُ
لِلْمَخْلُوقِ فَلَا عَمَلَ لَهُ إِلَّا أَعْمَالُ
كَوْنٍ فِي الْخَلَوَاتِ لَا تَنْظُرُ

نواذرتی حصہ مکان پر بہت مال
خرچ کرتا ہے اور دروازہ خراب ہی
رہتا ہے جب اندرونی عمارت پوری
ہو جاتی ہے اس کے بعد دروازہ بناتا
ہے یہ ہیں اللہ عزوجل اور اس کی رضا
سے ابتدا ہو پھر اس کے حکم سے مخلوق
کی طرف التفات۔

(۳۶) اے پسر زبانی علم بے عمل
قلب تجھے حق کی طرف لے گا تم بھی پہنچو گے۔

(۳۷) سیر یہی ہے جو دلوں سے ہو
یعنی اللہ عزوجل کی طرف ذل سے توجہ و
موجہ جو مقصود کباب پہنچانے والی ہے۔ سیر
قرب راز دنیا نہیں عمل وہی مقبر ہے جو
حقیقت ہو اور اس کے ساتھ ہی جوارح
خداوندیہ اور اللہ عزوجل کیلئے اس کے بندگی و وضع

(۳۸) جو اپنے آپ کو بھاری نہ کر سکے اس کے لیے
کوئی وزن نہیں (وہ ہلکا ہے)۔

(۳۹) جس نے اپنے اعمال لوگوں کو دکھانے
کے لیے نہ کیے نہ کوئی عمل مقبیل نہیں
اعمال خلوت میں ہوتے ہیں غرض

محکم دلائل سے مزین

معلومات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

سیر زبانی کی تفسیر

جو اس کی تفسیر کرتا ہے

مکتبہ

شاہد نہیں ہوتے مگر وہ فرما لیں جن کو انہما ضرور ہے۔

درع تمام نہیں ہوتا مگر جبکہ دل باتیں اپنے نفس پر لازم نہ جانتے۔

(۱۱) زبان کو غیبت سے محفوظ رکھنا کہ اللہ عزوجل نے فرمایا بعض تمہارا بعض کی غیبت نہ کرے۔ (۲) بدگمانی سے بچنا۔ کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا بہت گماںوں سے بچو کہ بعض گمان گناہ ہیں اور بنی صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا بدگمانی سے بچو کہ بیشک وہ ہمت جھوٹی بات ہے۔

(۳) سخرہ بن سے پرہیز کرنا کہ اللہ عزوجل نے ارشاد فرمایا ایک قوم دو سحر سے سحر کی نہ کرے کہ شاید یہ اُس سے بچے (۴) اجنبی عورتوں سے نگاہ کو روکنا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا مومنین سے فرما دو کہ اپنی نگاہیں روکیں۔

(۵) سچ بولنا کہ اللہ جل جلالہ نے فرمایا اور

فِي الْجَوَابِ سَوَى الْقَرِيبِ
الَّتِي لَا بَدَأَ مِنْ إِظْهَارِهَا.
(۴۰) لَا يَتِمُّ الْوَرَعُ إِلَّا أَنْ
يَرَى عَشْرَةَ خَصَالٍ عَلَى نَفْسِهِ -
أَوَّلُهَا حِفْظُ اللِّسَانِ عَنِ الْغَيْبَةِ
لِقَوْلِهِ تَعَالَى وَلَا يَغْتَبِ بَعْضُكُم
بَعْضًا الثَّانِي إِلَّا اجْتِنَابُ
عَنْ سُوءِ الظَّنِّ لِقَوْلِهِ
تَعَالَى اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِنَ الظَّنِّ
إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ -
وَلِقَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَا كُفَّهِ الظَّنِّ فَإِنَّهُ
أَكْذَبُ الْحَدِيثِ -

وَالثَّلَاثُ إِلَّا اجْتِنَابُ عَنِ السَّخَرَةِ
لِقَوْلِهِ تَعَالَى لَا يَسْحَرُ قَوْمٌ مِنْ قَوْمٍ
إِنْ يَكُونُوا خَيْرًا مِنْهُمْ -
وَالرَّابِعُ غَضُّ الْبَصَرِ عَنِ
الْمَحَارِمِ -

لِقَوْلِهِ تَعَالَى قُلْ لِلْمُؤْمِنِينَ
يُحْشَرُوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ -
وَالْخَامِسُ صَدَقُ اللِّسَانِ

بمعنی فاصلہ قوا۔

وَالسَّادِسُ أَنْ يَعْرِفَ مَنَّهُ
اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ السَّلَامُ يَعْبُدُ
بِنَفْسِهِ لِقَوْلِهِ تَعَالَى بَلِ اللَّهُ
يَمُنُّ عَلَيْكُمْ أَنْ هَدَىٰكُمْ
لِلْإِيمَانِ -

وَالسَّابِعُ أَنْ يُفِقَ مَالَهُ فِي
الْحَقِّ وَلَا يُفِيقَهُ فِي الْبَاطِلِ -
لِقَوْلِهِ تَعَالَى وَالَّذِينَ
انْفَقُوا لَمْ يَسْخَرُوا
يَعْنِي لَمْ يَنْفَقُوا فِي الْمَعْصِيَةِ
وَلَمْ يَمْنَعُوا مِنَ الطَّاعَةِ -

وَالثَّامِنُ أَنْ لَا يُظْلَبَ لِنَفْسِهِ
الْعُلُوَّ وَالْكِبْرَ -

لِقَوْلِهِ تَعَالَى تِلْكَ الدَّارُ الْآخِرَةُ
بِجَعْلِهِمُ الَّذِينَ لَا يَرِيدُونَ عُلُوًّا
فِي الْأَرْضِ وَلَا أَفْسَادًا -

وَالثَّامِسُ الْحَاقِقَةُ عَلَى الصَّلَاةِ
الْخَمْسِ فِي مَرَاتِبِهَا رُكُوعُهَا
وَسُجُودُهَا -

(۶) اللہ جل شانہ کا اپنے اوپر احسان جاننا
تاکہ اپنے نفس پر گمراہی نہ کرے کہ جو حق نے
نے فرمایا بلکہ اللہ تم پر احسان رکھتا ہے
کہ تمہیں ایمان کی ہدایت فرمائی۔

۱۴۷ اپنا مال حق میں صرف کر کے باطل میں
نہ خرچے۔ کہ اللہ عزوجل نے فرمایا: اور وہ
لوگ کہ جب خرچ کریں تو نہ اسراف کریں
نہ کمی یعنی نہ گناہ میں خرچ کریں نہ طاعت
میں صرف سے رکھیں۔

۸۸ یہ کہ اپنے لیے بلندی اور بڑائی نہ چاہے
کہ اللہ عزوجل نے فرمایا وہ آخرت کا گھر
ہم اس کے لیے کرتے ہیں جو زمین میں ٹٹائی
اور خستہ کا ارادہ نہیں کرتے۔

(۹) نماز پنجگانہ کی باتوں کے ساتھ پابندی
اور ان کے رکوع و سجود کی محافظت۔ کہ اللہ
تعالیٰ نے فرمایا سب نمازوں اور صلوٰۃ

مولا علیؑ کے ساتھ جو صلوات علی الصلوٰۃ

وَالصَّلَاةُ الْوَسْطَى وَقَوْمُوا لِلَّهِ
قَانِتِينَ -

وَالْعَاشِرَ إِلَّا سِتْقَامَةً عَلَى السُّنَّةِ
وَالْجَمَاعَةِ -

تَقْرَأَهُ تَعَالَى إِنَّ هَذَا صِرَاطِي
مُسْتَقِيمًا فَاتَّبِعُوهُ وَلَا تَتَّبِعُوا أَهْلَ
تَفَرُّقٍ بَلَّغَكُمْ عَنْ سَبِيلِهِ -

مشرع کے ساتھ اللہ کے حضور قیام کرو۔

۱۰) مذہبِ اہلسنت وجماعت پر مستقیم
رہنا کہ اللہ علیٰ عہدہ نے فرمایا اور
بے شک یہ میرا سیدھا راستہ ہے
تو اس کی پیروی کرو اور راستہ پر
نہ پڑو کہ یہ تم کو اللہ کے راستے سے جدا
کر دیگا۔

وَصَايَا عُمِّ غُوْنَيْمٍ

روسی (ولاء عبد الرزاق حین
سأله قال رضى الله تعالى
عنهما لا علم)

يَا وَلَدِي وَفَقْنَا اللَّهَ تَعَالَى وَأَيَّامَ
وَالْمُسْلِمِينَ آمِينَ ۱ وصيائ
بِقَوِي اللَّهِ وَطَاعَتِهِ وَلِزُومِ
الشَّرْعِ وَحِفْظِ حُدُودِهِ (واعلم)
يَا وَلَدِي وَفَقْنَا اللَّهَ تَعَالَى وَأَيَّامَ

حضور نے اپنے صاحبزادے سیدی عبد الرزاق
رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو وصیت
فرمائی۔

اے میرے بیٹے اللہ تعالیٰ ہمیں آمین
اور سب مسلمانوں کو نیکی کی توفیق دے
تھیں تو ہی اچھا امت الہی اور مذہم شرع اور اس
صدقہ کی محافظت کی وصیت کرتا ہوں۔
ہمارے اس طریقہ شریف کو برائے نام بیرون کر

والتسعين: ان طريقتنا ههنا
مبنية على الكتاب والسنة
وسلامته الصبر وسخاء اليد
بذل الندي وكف الجفاء
دحل الاذى والصغير عن
عشرات الاخوان -

(واد صياح) يا ولدي بالفقر اعر
وحفظ حرمان المشايخ وحسن
العشرة مع الاخوان والضيعة
للاصاغر ولا اكل بروتك الخصو
الا في اموال الدين (وا علم)
يا ولدي وفقنا الله تعالى فياك
ان حقيقة الفقر ان لا افتقر
الى من هو مثلك وحقيقة
الغنى ان تسغن عن من هو
مثلك وان التصوف حال
لا لمن ياخذ بالقييل والقال
لكن اذ ارايت الفقير فلا
تبداه بالعلم وابداه بالرفق
فان العنم يد حته والرفق

بغيره زواله

کتاب قرآن مجید، مستزید حدیث و سیرت
سلامت قلب سخاوت و دست - بذل
مال - سختی سے رکنا - نرمی کرنا - تخفیف برداشتن
کرنا اور بھائیوں کی لغزشوں سے
اعراض :-

اور اے میرے بچے میں تمہیں وصیت
کرنا ہوں کہ فقراء کے ساتھ ہمدردی اور
مشایخ کے اعزاز کی محافظت اور بھائیوں
کے ساتھ حسن معاشرت اور چھوٹے بڑوں کی
خیر خواہی اور اپنی اموال کے سوا ترکِ حقارت کرو۔
فقر کی حقیقت یہ ہے کہ تم اپنے جیسے کے
محتاج نہو اور غنا کی حقیقت یہ ہے
کہ جو تم سے بے نیاز ہو۔
اور بیشک تقویٰ ایک مال ہے مگر
اُس کے لیے نہیں جو قیل و قال میں
پڑے لیکن تم جب فقیر کو دیکھو تو اُس
سے ابتداءً غلطی باتیں نہ کرو بلکہ ابتداً
نرم کلام کرو کہ علم اُسے وحشت میں
پڑا لے گا اور نرمی اُن کو سکون دے گی۔

فقر کی ہمدردی اور مشایخ کی محافظت اور بھائیوں سے حسن معاشرت اور چھوٹے بڑوں کی خیر خواہی

ان النضوف مبنی علی ثمان
خصال اولها سحاء والثانی الرضی
والثالث الصبر والرابع الاشاعة
والخامس الغریبة والسادس
لبس الصوف والسابع السیاحة
والثامن الفقر فالسحاء لبنی اللہ
ابراہیم علیہ السلام -

والرضی لبنی اللہ اسحق علیہ السلام
والصبر لبنی اللہ یوب علیہ السلام
والاشاعة لبنی اللہ زکریا علیہ السلام
والغریبة لبنی اللہ یوسف علیہ السلام
ولیس الصوف لبنی اللہ یحییٰ علیہ السلام
والسیاحة لبنی اللہ عیسیٰ علیہ السلام
والفقر لبنی اللہ ورسوله جبرئیل
سیدنا وشفیعنا عمر یض الجاہ
محمد المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

وشرف وکرم و مجل و عظیم (وعلیک)

یا ولدی ان تصحب اولا غنیاء

بالعزیز واول فقره بالذل

سحار (۲) رضا (۳) صبر (۴) اشاعة
(۵) مغرب (۶) کلی پینا (۷)

سیاحت (۸) فقر - سحار و بنی ش

ابراہیم علیہ الصلاۃ والسلام کی سنت

ہے اور رضا بنی اللہ اسحق علیہ السلام

کی اور صبر بنی اللہ یوب علیہ السلام کی

اور اشاعة بنی اللہ زکریا علیہ السلام

کی اور غریب وطن سے جدائی بنی اللہ

یوسف علیہ السلام کی اور کلی پینا

بنی اللہ یحییٰ علیہ السلام کی اور سیاحت

بنی اللہ عیسیٰ علیہ السلام کی اور فقر اللہ

کے بنی و رسول ہمارے حبیب و سردار

و شفیع بڑی عزت والے محمد مصطفیٰ

صلی اللہ تعالیٰ علیہ و شرف و مجد

و عظم و کرم کی۔

اور اس پر بیٹے اقباس عزت کے ساتھ تلو

قرائت ذلک کے ساتھ ملنے اور عزت و کرم۔

۱۲ خن و دوام رویہ الخاق
 ۱۳ لا تنفم الله فی الا سباب
 ۱۴ واستکن الیه فی جمیع الاحوال
 ۱۵ وان لا تضع حوائجک امکا لا
 علی احد لما بینک و بینہ من
 القرابة والمودة والصلابة
 ۱۶ وعلیک بجد مہ الفقر ^{۱۷} وبتلا
 ۱۸ اشياء اولها التواضع ثانیها
 حسن الخلق ثالثها صفا النفس
 ۱۹ وامت نفسك حتی تمیاد امرجا
 الخلق الی الله او سعه خلقا
 ۲۰ وافضل الاعمال رعاية السیر
 ۲۱ عن الا لغات الی شیء سدی ^{۲۲}
 (وعلیک)

۲۳ اذا جمعت مع الفقراء
 بالتواصي بالصبر والتواصي
 بالحق وحسبك من الدنيا
 شیلان صحبة فقیر وحرمة
 ولی (روا علم)

۲۴ ان الفکر لا یستغنی

۲۵ اور خدا علی تمام جانوں پر روزِ سمیع قائل و عودیل
 ۲۶ کو دیکھتا ہے مخفی کے دیکھنے کو جو بل جانا ہے۔
 اور اسباب میں اللہ پر ہمت نہ کر دے۔
 (یعنی یہ نہ سمجھو کہ بغیر اسباب وہ کچھ
 نہ کرے گا) اور تمام حالتوں میں اُسی کی
 جانب خضوع کرو اور اپنا سامان کسی کے
 پاس اُس پر اس لیے بھروسہ کر کے
 نہ رکھو کہ تمہارے اُس کے درمیان قربت
 و محبت و دوستی ہے (یعنی بھروسہ
 صرف خدا پر رکھو) اور فقر کی خدمت
 میں چیزوں سے لازم جالو (۱) تواضع (۲)
 حسن خلق (۳) صفائے نفس اور اپنے
 نفس کو مار دے کہ زندہ ہو جاؤ اور مخلوق
 میں اللہ سے قریب تر وہ ہے جس کا خلق
 زیادہ وسیع ہے اور اعمال میں سب سے بہتر امری
 اللہ کی طرف التفات سے اپنے قلب
 کو محفوظ رکھنا ہے۔

اور جب فقر کے ساتھ ہو تو باہم مبروح کی
 وصیت کرنا لازم رکھو اور تمہیں دنیا کے
 دو چیزیں بس ہیں (۱) صحبت فقیر
 (۲) حرمت ولی۔

اور نہ میرے بچے بے شک فقر اللہ کے

سوی ۲ اللہ تعالیٰ رونا علم
یا ولدی ۲ ان الصولة علی من
هو مثلك ضعف وعلی من
هو فوقك فخر وان التصوف
والفقر جدان فلا تخطهما
بشي من الهزل هذا وصیتی
لك ولمن یسمعها من المریدین
کثرهم الله لعل وهو یوفقك
وایانا لما ذکرناه وسیناه یجعلنا
ممن یقتفی آثار السلف ویتبعها
بجرامته سیدنا ونینا وشفیعنا
محمد صلی الله علیه وعلی الہ
وصحبہ وسلم تسلیما کثیرا الی
یوم الدین والحمد لله رب العالمین

سہا کسی شے کا نیکر مند نہیں۔
اور اے میرے بچے اپنے جیسے پروردگار
جتنا ناکروری ہے اور اپنے سے بڑے
پر۔ فخر اور بے شک تصوف
و فقر دونوں ٹھیک ہیں ان میں بالکل
ہزل کی آمیزش نہ کرو۔ میری یہ
دھینیں تمہارے لیے ہیں اور ان
مریدین کے لیے جو نہیں کترہم اللہ تعالیٰ
اللہ تمہیں اور ہمیں ان کی توفیق دے
جو ہم نے ذکر کیا اور بیان کیا اور
ہمیں ان میں سے کرے جو آثار سلف
پر چلنے والے اور ان کا اتباع کرتے
والے ہیں۔ ان کی عزت کا صدقہ
جو ہمارے سردار اور نبی اور شفیع ہیں
محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ان پر
اور ان کے آل و اصحاب پر اللہ تعالیٰ
قیامت تک درود و سلام بھیجے
بکثرت سلام و الحمد لله رب العالمین۔

اد ضیہ ضوئیہ

آپ کے صاحبزادے حضرت سیدی عبدالرزاق رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میرے والد ماجد اپنی مجالس میں مندرجہ ذیل ادعیہ پڑھا کرتے تھے بعض مجالس میں حضور یہ دعا فرماتے۔

اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنْ
صَدِّكَ وَبِقَرِّكَ مِنْ طَرَفِكَ
وَبِقَبُولِكَ مِنْ نَدِّكَ وَاجْعَلْنَا
مِنْ أَهْلِ طَاعَتِكَ وَوَدِّكَ
وَأَهْلًا بِشُكْرِكَ وَحَمْدِكَ يَا
أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ +

ترجمہ اے اللہ ہم تیرے وصال کے بعد
روک دیے جانے سے اذیت سے معرب
بنکر نکال دیے جانے سے اور تیرے مقبول
ہونے کے بعد مردود ہونے سے پناہ
مانگتے ہیں اے اللہ تو ہمیں اپنی عطا
و عبادت کرنے والوں میں سے کر دے
اور ہمیں تو فیہ دے کہ تیرا شکر ادا اور
تیری حمد کہتے رہیں۔

بعض مجالس میں حضور یہ دعا فرماتے

اللَّهُمَّ نَسْأَلُكَ إِيمَانًا يَصْلِي
لِلْعَرْشِ عَلَيْكَ وَيَأْتِنَا
نَقْفٌ بِهِ فِي الْقِيَامَةِ بَيْنَ
بَيْنِ يَدَيْكَ وَعَصِيَّةٌ تَعْفُونا بِهَا
مِنْ ذُنُوبِنَا وَارْطَاتٌ نَذْزُوبُ

ترجمہ۔ اے پروردگار تو ہمیں اس درجہ کا
ایمان دے کہ جو تیرے خدمت میں پیش ہونے کے
لائق ہو۔ اور اس درجہ کا فیض عطا فرما جس کی قوت سے
ہم قیامت کے دن تیرے روبرو نہ سیکڑیں اور اس
درجہ کے رنج و غم میں نہ آجائیں کہ اب سے بچاؤ

وَرَحْمَةً تَطْهَرُ فَأَجْمَلُ دَنَسِ
 الْعُيُوبِ وَعِلْمًا تَفْقَهُ بِهِ أَفْهَمُ
 وَنَوَاحِيكَ وَفُحْمًا تَعْلَمُ بِهِ
 كَيْفَ نَسَاجِكَ وَأَجْعَلْنَانِي
 لِلدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ مِنْ أَهْلِ
 قَوْلَيْكَ وَأَمْلَأْ قُلُوبَنَا
 بِنُورِ مَعْرِفِكَ وَالْحِلَّ عَيْنُونَ
 عَقْلِنَا بِإِثْمِ هَذَا آيَتِكَ وَالْحَرَمِ
 أَقْدَامُ أَكْثَارِنَا مِنْ مَزَالِنِ
 مَوَاطِئِ الشَّهَوَاتِ وَأَمْنٌ طَيِّبُونَ
 نَفُوسِنَا مِنَ الْوُقُوعِ فِي
 شَبَاكِ مَوَاقِفِ الشَّهَوَاتِ
 وَاجْعَلْنِي أَقَامَةَ الصَّلَاةِ عَلَى
 تَرَاكِ الشَّهَوَاتِ وَأَمْنٌ سَعْدُونَ
 سَيِّئَاتِنَا مِنْ جَبَائِلِ أَعْمَالِنَا
 بِأَيْدِي الْحَسَنَاتِ كُنْ لَنَا
 حَيْثُ يَقْطَعُ الرَّجَاءُ مَنَاسِكَ
 إِذَا عَرَّضَ أَهْلُ الْجُودِ
 بُؤُوسَهُمْ خَدَاجِينَ تَحْصُلُ
 فِي ظِلِّ الْجُودِ رَحْمَتُكَ أَذْوَاقِنَا
 إِلَى يَدِكَ اللَّهُ يَبُورُ الْخَيْرُ خَيْرُكَ

ہم پر اپنی رحمت اتارتا رہ کر ہم ہمیشہ
 عیوب کی گندگی سے پاک و صاف
 رہیں ہیں وہ علم سکھائے جس سے ہم ترے
 احکام کی سمجھیں اور وہ ہم دے جس سے
 تیری دعا میں دعا کر سکیں اے اللہ
 تو ہمیں دنیا و آخرت میں اہل اللہ کر
 اور ہمارے دلوں میں اپنی معرفت بھری
 اور ہماری عقل کی آنکھوں میں ہدایت
 کا نور لگا اور ہمارے افکار کے تمام شبہات
 کے بہتوں پر پھسلنے سے اور ہماری نفسانیت
 کے پر غفل کو خواہشوں کے آتشیاؤں
 میں جانے سے روک لے
 مسانیدیں پڑھنے روزے رکھنے
 میں ہماری مدد کر۔ ہمارے گناہوں کے
 نقوش کو ہمارے اعمال نامہ سے محو کر دے
 کے ساتھ بدل دے۔ اے اللہ جبکہ ہمارے
 افعال مہزونہ ظلم کی قبروں میں مدفون
 ہونے کے قریب ہوں اور تمام اہل
 جود و سخا ہم سے منہ موڑتے لگیں
 اور ہماری امیدیں ان سے منقطع ہو جائیں
 تو یہ وقت میری رحمت سے دینی ہو گا

عَلَى مَا لَفَّ وَأَغْصَمَهُ مِنَ الْمَلِكِ
وَوَقَّعَهُ وَالْحَاضِرِينَ لِصَالِحِهِ
الْقُلُوبِ وَالْعَمَلِ وَأَجْرَ عَلَى لِسَانِهِ
مَا يَنْتَفِعُ بِهِ السَّامِعُ وَقَدْ رَفُ
لَهُ الْمَدَامِعُ وَيَكِينُ الْقَلْبِ وَالْحَاشِمِ
وَأَخْضَرَ لَهُ وَالْحَاضِرِينَ وَالْحَبِيرَ الْمُسْلِمِينَ

اور اپنی ناچیز بندے کو جو کچھ کہہ کر رہا ہے
اُس کو اجر دے اور غرضوں سے اُسے
محفوظ رکھ اُسے اور کل حاضرین کو نیک
بات اور نیک کام کی توفیق دے اور
اُس کی زبان سے وہ بات نکلے جس سے
سامعین کو فہم ہو اور جس کے سننے سے
آس رہنے لگیں اور سخت سے سخت دل بھی
نرم ہو جائیں۔ خداوند اے اوتھام حاضرین
ایر گل مسلمانوں کو بخشدے۔

حضور اپنے وعظ کو سند رجبہ الفاظ کریمہ پر ختم فرماتے ہیں

بَعَلْنَا اللَّهَ وَأَيُّكُمْ مِمَّنْ تَنْبَهَ
لِحُدُوتِهِ وَتَنْزَعَهُ عَنِ الدُّنْيَا
وَقَدْ كَرَّ يَوْمَ خَيْرَةٍ وَأَقْضَى
أَنْفَارَ الصَّالِحِينَ إِنَّهُ وَلِيُّ
ذَلِكَ وَالْعَادِمُ عَلَيْهِ يَأْذُبُ
الْعَالَمِينَ +

ترجمہ۔ ہمیں اور تمہیں اللہ تعالیٰ اُن لوگوں
میں سے کہے جو اُس کی اطاعت و فرمانبرداری
سے تنبہ اور دنیا و مافیہا سے بے لوث ہو کر
میدانِ خسر کو یاد رکھتے اور سلفِ صالحین
کے قدم بقدم چلتے ہیں بیشک اللہ ایسا
کر سکتا ہے اور ایسا کرتے پر ہر وقت قادر
ہے یا رب العالمین۔

خطبہ وعظ

قطب الاقطاب عوث الاغوث حضور پر نور سیدنا مولانا الشیخ
عبد القادر الجیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ وارضاه عنہ۔

آپ کے صاحبزادے سیدنا الشیخ عبد الوہاب وشیخ عبد الرحمن بیان فرماتے ہیں
کہ ہمارے والد ماجد اپنی مجلس وعظ میں فرمایا کرتے تھے الحمد للہ رب العلمین
اس کے بعد آپ خاموش ہو جاتے تھے پھر فرماتے الحمد للہ رب العلمین
پھر آپ خاموش ہو جاتے پھر فرماتے الحمد للہ رب العلمین پھر آپ
خاموش ہو جاتے پھر فرماتے عَدَدَ خَلْقِهِ
وَرِزْنَةَ عَرْشِهِ وَرِضًا نَفْسِهِ
وَمَدَادَ كَلِمَاتِهِ وَمُنْتَهَى عَلَيْهِ
وَجَمِيعَ مَا سَاءَ عَوَّلَ وَذَرَأَ
وَبَدَأَ عَالَمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ
الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ وَأَشْهَدُ أَنْ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ
لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي
وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ
بَيِّنَاتٍ الْخَيْرِ وَشَوْعَلِ بْنِ شَيْءٍ

ترجمہ۔ تعریفیں خدا کے تعالیٰ کے لیے
ہیں اسکی تمام مخلوقات اس کے عرش اس کے
کلمات اس کے انتہائے علم اور
جو اس نے چاہا پیدا کر دیا
سب کے برابر اور جس قدر کر وہ اپنے
لیے پسند کرے وہ ظاہر و باطن غرض تمام چیزوں کا
جانتے والا ہی نہایت مہربانی اور نرمی کرنے والا اور
ایک چیز کو ملک پانچ بیس ہزار سب سے غالب ہے
سب سے زیادہ محنت والا اور جس کو وہی دیتا ہے
کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا اور سکا
کوئی شریک نہیں ملک ہی اسی کا ہے اور تمام تعریفیں
اسکی کو زیبائیں وہی سب کو زندہ کرے اور وہی

قَدِيرٌ وَلَا يَدَّ لَهُ وَلَا شَرِيكَ لَهُ
 وَلَا وَدِيرٌ وَلَا عَيْنٌ وَلَا ظَهِيرٌ
 الْوَاحِدُ الْأَحَدُ الْفَرْدُ الْقَيُّمُ
 الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ط
 وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ط
 لَيْسَ بِجِسْمٍ قَبِيضٍ وَلَا جَوْهَرٍ
 فَتَحْسُ وَلَا عَرْضٌ فَيَكُونُ
 مُتَقِصًا هَذَا لَا وَلَا وَزِيرٌ لَهُ
 وَلَا مُشَارِكٌ جَلَّ أَنْ
 يُسَبَّحَ بِمَا صَنَعَهُ أَوْ لِيَصَافَ
 لِمَا اخْتَرَعَهُ لَيْسَ لِكُنْهِ
 شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ
 وَاشْهَدُ أَنْ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ
 وَحَبِيبُهُ وَخَيْرُهُ مِنْ خَلْقِهِ
 أَرْسَلَهُ بِالْهُدَى وَدِينِ الْحَقِّ
 لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ
 وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ اللَّهُمَّ
 ارْضُ عَنِ الرَّفِيعِ الْعَمَادِ
 الطَّوِيلِ الْبَنَادِ الْمُؤَيَّدِ بِالْحَقِيقِ
 الْمَكْنِيِّ بِعَيْنَيْنِ الْخَلِيقِ

ماز تاجی اور دو حدیث: ابداً لا یلد نہ دیکھ
 اُسے کبھی بھی موت نہیں۔ ہر طرح کی مجبوری
 اسی کے قبضہ قدرت میں ہے اور وہ ہر بات پر
 قادر ہے نہ اُس کا کوئی ہمسرہ ہے اور نہ کوئی
 شریک ہے نہ وزیر نہ معاون و مددگار۔
 ایک ایک لائق تنہا اور پاک و بے نیاز ہے۔ نہ وہ کسی
 اور نہ کوئی اُس سے پہلے ہو گا کوئی اُس کی برابری نہیں
 نہ وہ جسم ہے نہ گھٹ برہم کے اور نہ جوہر ہے نہ جلا
 قبول کرے اور نہ وہ عرض ہے کہ نقصان قبول
 کر سکے وہ اس بات سے بھی بالاتر ہے کہ اُس کی
 بنائی چیزوں سے اُسے تشبیہ یا اُس کے اختراع
 میں سے کسی کے ساتھ بھی اُسے نسبت
 دیجئے بلکہ اُس جیسی کوئی بھی شے نہیں۔ وہ سب کی
 ستارہ سب کچھ دیکھتا ہو۔ میں اس بات کی بھی
 گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اُس کے
 بندے اور اُس کے رسول اُس کے دست اور
 پسندیدہ ہے اور اُس کی کل مخلوقات میں بہترین
 خلائق ہیں۔ اُس نے آپ کو دنیا میں پیدا کیا اور
 دین حق دیکھایا تاکہ تمام ایمان پر اُس کو غالب کر دے
 مگر مشرک لوگ اس بات کو پسند نہ کریں۔ اے اُس
 تو راضی ہو اور اپنی رحمتیں گماراں۔ یہ ذکر کہ ادنیٰ

الشَّيْخُ الْمُسْتَرْجِعُ مِنْ أَهْلِ
 أَصْلِ عَرَبِيٍّ نَالِ الَّذِي أَسْمُهُ
 بِأَسْمِهِ مَقْرُونٌ وَجِثْمُهُ مَعَ
 جِثْمِهِ مَدْفُونٌ أَلَا مَسَامُ
 أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ
 عَنْهُ وَعَنِ الْقَصِيرِ أَلَا مَلِ
 الْكَثِيرِ الْعَمَلِ الَّذِي لَا خَا مَرَّةُ
 وَحَلَّ وَلَا قَارَضُهُ زَلَّ وَلَا
 دَاخَلَهُ ضَلَّ الْمَوِيدُ بِالصُّوَابِ
 الْمُلْهِمِ الْقَصْلِ الْخِطَابِ حَنِيفِي
 الْحَمْدُ ابْنُ الدُّنْيَى وَاقِفٌ حَكِيمُهُ
 نَصُّ الْكِتَابِ أَلَا مَسَامُ أَبِي حَفْصٍ
 عُمَرُ بْنُ الْخِطَابِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى
 عَنْهُ وَهَنْ تَجَهَّرَ جَيْشُ الْعُسْرَةِ
 وَعَاشِرُ الْعُسْرَةِ مَنْ تَشِيدُ أَلَا يَمَانُ
 وَدَقْلُ الْقُرْآنِ وَشَتَّتِ الْفُرْسَانُ
 وَصَضَعَ الطُّغْيَانُ مَرَاتِنَ بِالْهَرَابِ
 بِأَمَامَتِهِ وَالْقُرْآنُ ابْنُ بَسْتَاوِيهِ
 أَفْضَلُ الشَّهَدَاءِ وَالرُّومُ لِلشُّعْلَةِ
 الْمُسْتَحْيِ مِنْهُ مَلِكَةُ الرَّحْمَنِ
 ذِي التَّوَرَيْنِ أَبِي عَمْرٍ وَعَمَّانُ

لکھنے کے اور بڑے بہنوں نے تھے جن کا
 موبد تھا جن کی لیت میں تھی بو غلیظہ صریح
 تھے انہیں کی اہل اہل فہرست میں جن کا نام
 جناب سرور کا کات علیہ السلام کے اسم
 بدل کے کے ساتھ ساتھ انہیں کا اسم کے کے اسم
 کے ہم ہلوہ قتل ہو یعنی تمام قاتل شہداء کے
 حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ وورث
 جو کہ آہ خرس و کثیر الحسن نے جس کو نہ کسی کا
 خوف لاحق ہوتا تھا نہ لڑنے والے سے سرزد ہوتا
 اور ذراہ جن میں وہ کسی طرح تھک سکتے تھے
 جن میں کی تائید پر تھا جس فیصلے و تھپنے کرنا امام
 ہو چکا تھا جو سید علی راہ جن پر تھے وہ جن کا
 حکم کسی تہہ و کما آیات قرآنی کے موافق اتر یعنی
 امام ماحول امیر المؤمنین ابی جعفر علیہ السلام کا
 احسان کے اسلامی لشکر کی تیار لیں میں نہایت سکون
 جو عشرہ جبرہ سے تھے انہوں نے ایمان کی کج
 کو مضبوط رہا یعنی انکسارات طوت کا انداز کیا امام
 کے متعلق ابی جعفر کے کہے کا تعلق اس کا لہجہ
 نے کہہ کر ابی جعفر رضی اللہ عنہ کی توسیع احتیاج میں لکھی
 کرش کی جنہوں نے لکھ دیا کہ کفار کی کشتی مرادی
 جنہوں نے مسجدوں کی قرآنوں کو اپنی امامت سے

بن عَفَّانٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَبَنِي
 الْكُوفِ وَنُجَاجِ الْبَتُولِ وَابْنِ قِيمِ الرَّسُولِ
 وَسَيْفِ اللَّهِ الْمُسْلُكِ قَاتِلِ
 الْبَابِ وَحَازِمِ الْأَحْمَارِ
 إِمَامِ الدِّينِ وَعَالِمِهِ وَقَاضِي
 الشَّرْعِ وَحَاكِمِهِ وَالْمُتَصَدِّقِ
 فِي الصَّلَاةِ بِخَاتَمِهِ مُفِيدِي
 رَسُولِ اللَّهِ بِنَفْسِهِ وَمُظْهِرِ
 الْعَجَائِبِ الْأِمَامِ أَبِي الْحُسَيْنِ
 عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَعَنِ
 السَّبْطِيِّنِ الشَّهِيدَيْنِ
 الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَهَرِ
 الْعَيْنِ الشَّامِ بَيْنَ حَصْرَةٍ
 وَالْعَبَّاسِ وَعَنِ الْأَنْصَارِ
 قَالِمِ الْهَاجِرِينَ وَعَنِ الثَّائِلِينَ
 لَهُمْ بِأَحْسَنِ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ
 بِأَدَبِ الْعُلَمَاءِ اللَّهُمَّ
 أَصْلِحْ الْأَمَامَ وَالْأَمَّةَ
 وَالرَّاعِيَ وَالرَّعِيَّةَ وَارْقُ
 بَيْنَ قُلُوبِهِمْ فِي الْخَيْرَاتِ
 وَارْفَعْ شَرَّ بَعْضِهِمْ عَنْ بَعْضٍ

دور کو مہربانی کو اس کی خدمت سے متعلق کیا جو
 افضل الشہداء و اکرم السعداء ہیں جن کی شہرت و حیا کا
 یہ حال تھا کہ ان سے فرشتے بھی جاگتے تھے جن کا
 لقب ذوالنورین تھا یعنی یہ المومنین حضرت ابو عمر
 عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ان پر جو شیخ
 زنج تمل احمد جناب سرسکانات علیہ السلام والہم
 پیچھے بھاگتے تھے جو گویا خدا تعالیٰ کی پکی مہنی تیار
 تھے شریک لشکر نہ کر سکتے تھے ویکارتے تھے
 امام عادل و فاضل و حاکم شریعہ فار کا پورا حق ادا کرنے
 والے تھے اپنی جان کو جناب سرسکانات
 علیہ السلام کا دم پر ہذا کرتے تھے یعنی منظر العجائب
 والخرائب امام عادل امیر المومنین حضرت علی اکرم اللہ
 وجہہ اور جناب سرسکانات علیہ السلام والہم کے
 نواسے سبطین شہیدین امام حسن امام حسین احمد آپ کے
 علم بزرگ حضرت عمرو و حضرت عباس اور کئی ہجیرین
 افضل سب پر مبنی اللہ تعالیٰ عنہ امدان پر بھی جو
 قیامت تک ان کی پیروی کرتے رہیں۔

اے پروردگار امام اور نعمت و حاکم
 و محکوم دونوں کو اصلاح فرما ان کے دونوں مکتبہ
 کی نعمت و اہل ان کی توفیق دے اور ایک دوسرے
 کے شر سے محفوظ رکھ۔ اے پروردگار تو ہر

الْبَيْتِ وَأَنْتَ الْعَالِمُ بِرَأْسِنَا
 فَاصْلِحْهَا وَأَنْتَ الْعَالِمُ بِذُنُوبِنَا
 فَاعْفُ عَنْهَا وَأَنْتَ الْعَالِمُ بِعُيُوبِنَا
 فَاسْتُرْهَا وَأَنْتَ الْعَالِمُ بِخَوَائِبِنَا
 فَاقْضِهَا لَنَا فَاحْيَتْ كَحَيَاتِنَا
 وَلَا نَفْقِدُهَا حَيْثُ لَا مَرْتَنَا
 وَأَعِزَّنَا بِطَاعَتِكَ لَا تَذَلُّنَا
 بِالْعَصِيَّةِ وَأَسْغِلْنَا بِكَ عَمَلُنَا
 سِوَاكَ وَأَقْطَعْ عَنَّا كُلَّ قَاطِعٍ
 يَقْطَعُ عَنْكَ وَالْيَمْنُ أَذْكُرَكَ
 وَشُكْرُكَ وَحَسَنَ عِبَادَتِكَ
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مَا شَاءَ اللَّهُ
 كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ
 يَكُنْ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ
 إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ
 اللَّهُمَّ لَا تُخَيِّنَا فِي عَقْلَةٍ وَلَا
 تَأْخُذْنَا عَلَى عِزَّةِ رَبِّنَا
 لَا تَأْخُذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ
 أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا
 إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ
 مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا لَا تَحْمِلْنَا مَلَا

عقلی رازوں سے مطلع ہے تو ان کی اصلاح کر
 تجھے ہمارے گناہوں کی خبر ہے تو انہیں
 معاف کر۔ تو ہمارے عیوب سے آگاہ ہے
 انہیں چھپا تو ہمارے مفرحوں کو جانتا ہے
 تو ہی ان کو پھنسی کر۔ جن باتوں سے توتے
 ہیں منع کیا ان کے کرنے کا ہیں موقع دے
 اور ہمیں توفیق دے کہ ہم تیرے احکام کے
 پابند رہیں۔ ہمیں اپنی طاعت و عبادت
 کی خیر نصیب کر اور گناہوں کی ذلت
 میں ہمیں نہ ڈال اپنی ماسوا سے ہمیں اپنی
 طرف کھینچ لے اور اسے ہم سے دور کرے
 جو تجھ سے ہیں دور کرے۔ ہمیں اپنا ذکر
 کرنے کا طریقہ سکھا اور ہر دشمن کی توفیق ہے
 اور اطاعت و عبادت کرنے میں ہمیں خلل
 و یقین نصیب کر جس کوئی معبود سوائے
 اللہ کے نہ جو کچھ چاہتا ہے وہی ہوتا ہے
 اور جو نہیں چاہتا وہ نہیں ہوتا کسی کو کچھ
 طاقت و قوت نہیں مگر اسی کی امانت سے
 بیشک وہ عظمت و بزرگی والا ہے۔

اے پروردگار تو ہماری زندگی قہقہے کی
 زندگی نہ کر اور نہ ہمارے دھوکے میں

صَافَةً لَّنَا بِهِ ؕ وَاعْفُ عَنَّا
وَاعْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ
مَوْلَانَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ
الْكٰفِرِيْنَ ط

مہمانوں سے تو ہم سے مواخذہ کر
اسے پروردگار ہم بھول جائیں یا خدا
ہم سے کوئی خطا ہو جائے تو ہم سے
تو بخیر فرما اور ہم پر اپنا اتنا بوجھ نہ ڈال
جتنا تو نے اگلی امتوں پر ڈالا تھا جس
بات کی ہمیں طاقت نہ تھی اس میں تو
ہمیں مجبور نہ کر۔ ہم سے تو پرہیز فرما اور
پیارے گناہوں کو بخش دے۔ اور اپنا
فضل و کرم ہمارے شامل حال رکھ تو ہی
ہمارا مالک و حقیقی مددگار ہے تو یہی کافروں
پر بھی ہماری مدد کر۔ اے مہمان دینا
اللہ العالین۔

ارشادات عالیہ علیہ مختصر عظیم البرکتہ جلیل المنزلۃ قدس سرہ الغریزہ مختصر

(تنبیہ) اذکار و اشتغال میں مشغولی سے پہلے اگر قضا نماز میں یا روزے ہوں ان کا ادا کر لینا جس قدر جلد ممکن ہو نہایت ضروری ہے جس پر فرض باقی ہو آست نفل و اعمال مستحبہ کام نہیں دیتے۔

قضا نماز میں جلد سے جلد ادا کرنا لازم ہیں معلوم نہیں کہ کس وقت موت آجائے کیا مشکل ہے ایک دن کی قبل رکعتیں ہوتی ہیں (یعنی فجر کے فرضوں کی دو رکعت اور ظہر کی چار رکعت اور عصر کی چار اور مغرب کی تین اور عشا کی سات یعنی چار فرض تین وتر) ان نمازوں کو سوا طلوع و غروب و زوال کے (کہ اس وقت بحدہ حرام ہے) ہر وقت ادا کر سکتا ہے اور اختیار ہے کہ پہلے فجر کی سب نمازیں ادا کر لے پھر ظہر پھر عصر پھر مغرب پھر عشا کی با سب نمازیں ساتھ ساتھ ادا کرنا جائے اور ان کا ایسا حساب لگائے کہ تخمینہ میں باقی نہ رہ جائیں زیادہ ہو جائیں تو حرج نہیں اور وہ سب بقدر طاقت رفتہ رفتہ جلد ادا کر لے گا بی نہ کرے کہ جب تک فرض ذمہ پر باقی رہتا ہے کوئی نفل قبول نہیں کیا جاتا۔ نیت ان نمازوں

تھنا نمازیں ادا کر کے کا طریقہ

کی س طرح جو مثلاً تنواری کی غیر تناسل ہے تو ہر بار یوں کہے کہ سب سے پہلے جو
 فجر فجر سے قضا ہو ہی ہر دفعہ ہی کے یعنی جب ایک ادا ہوئی تو باقیوں
 میں جو سب سے پہلے ہی اسی طرح ظہر وغیرہ ہر نماز میں نیت کرے۔ جس پر بہت
 سی نمایاں قضا ہوں اُس کے لیے ضرورت تخفیف اور جلد ادا ہونے کی
 یہ ہے کہ خالی رکعتوں میں بجائے الحمد شریف کے تین بار سبحن اللہ
 کہے اگر ایک بار بھی کہہ لیگا تو فرض ادا ہو جائے گا نیز تسبیحات رکوع و
 سجود میں صرف ایک ایک بار سبحن ربی العظیم اور سبحن ربی العالی
 پڑھ لینا کافی ہے۔ تہجد کے بعد دونوں دونوں درود شریف کی جگہ
 اللہ صل علی سیدنا محمد قالہ و تروں میں بجائے دعا کے قنوت
 رَبِّ اغْفِرْ لِي کتنا کافی ہے۔ طنوع آفتاب کے بیس منٹ بعد اور غروب
 آفتاب سے بیس منٹ قبل نماز ادا کریں۔ ہر ایسا جس کے ذمہ نمازیں باقی
 ہیں چھپکے پڑھے کہ گناہ کا اعلان جائز نہیں (اسی سلسلہ میں ارشاد
 فرمایا) اگر کسی شخص کے ذمہ بیس یا چالیس سال کی نمازیں واجب الادا ہیں
 اُس نے اپنے اُن ضرورتی کاموں کے علاوہ جن کے بغیر گزر نہیں کا رو بار
 تک کر کے پڑھنا شروع کیا اور پکا ارادہ کر لیا کہ کل نمازیں ادا کر کے آرام لوں گا
 اور فرض کیجیے اسی حالت میں ایک ہمیشہ یا ایک دن ہی کے بعد اُس کا
 انتقال ہو جائے تو اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کاملہ سے اُس کی سب نمازیں
 ادا کر دے گا قال اللہ تعالیٰ وَمَنْ تَخَاجُ مِنْ بَيْتِهِ مُهَاجِرًا إِلَى اللَّهِ
 وَدَسُوْلِهِ ثُمَّ يَذَرُكَ الْمَوْتَ فَقَدْ وَفَّرَ أَجْرَهُ عَلَى اللَّهِ جو اپنے گھر سے
 اللہ و رسول کی طرف ہجرت کرنا ہر انکے پھر اُسے راستے میں موت آجائے
 تو اُس کو ثواب اللہ کے وقتہ کریم پر نہایت بڑھ چکا۔ یہاں مطلقاً فرمایا گھر سے

آزادی ہی قدم نکالنا اور موت نے آلیا تو پورا کام اُس کے نامہ اعمال میں لکھا جائے گا اور کامل ثواب پائے گا۔ وہاں نیت دیکھنے ہیں۔
سارا دار مدار حسن نیت پر ہی۔ (الرفنا)

(۲) جس وقت سوتے سے اُٹھے خیال کہ مجتمع تھا بجلی کی چال سے منتشر ہو جانا چاہتا ہے اگر بچیل گیا تو سمٹنا مشکل ہو جاتا ہے محض آنکھ کھلتے ہی پہلا کام یہ کرے کہ خیال کو روک کر تصور میں رہن مرتبہ کلمہ طیبہ پڑھے یہ ابتدا اُس کے خیال کی ہوگی تو دن بھر اُس کی برکت اُس کے خیال پر حاوی رہے گی۔

(۲) نمازیں ناف کے نیچے ہاتھ بقوت باندھے بائیں نفس کا معدن زیر ناف ہے اور یہاں سے وسیع سے اُٹھتے ہیں اور قلب کو جاتے ہیں اس لیے ائمہ شافعیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم قلب کے نیچے پیٹ پر ہاتھ باندھتے ہیں کہ دشمن کا راستہ روکیں اور ہمارے ائمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین ناف کے نیچے باندھتے ہیں کہ ابتداء سے ہر چشمہ کی بندش کریں ہاتھ وقتاً فوقتاً ڈھیلے ہو جائیں گے انہیں پھر کس لیا کریں۔

(۳) نگاہ کے مواضع جو شریعت نے بتائے ہیں اُس پر سے یہی مقصود ہے کہ خیال پر نشان نہ ہونے پائے اُس کی پابندی ضرور ہے قیام میں نگاہ جابجائے سجدہ پر رہتے رکوع میں پاؤں پر قعود میں گودی پر سلام میں اُٹانے پر۔

(۴) کان اپنی آواز سے بھرے رہیں۔

(۵) پڑھنے میں جلدی چاہیے آہستہ ڈھیل کے ساتھ جو پڑھا جائے خیال کو انتشار کا میدان وسیع ملتا ہے اور جب جلد جلد الفاظ

نماز پڑھنے کا صحیح طریقہ اور اہم نکتہ

ادا کیے گئے اور صحت کا بھی لحاظ ہے تو خیال کو اُس طرف سے فرست لے گی۔

(۶) ایک بڑی اصل یہ ہے کہ سب پاؤں تک ہر جڑ ہر رگ نرم اور ڈھیلا اور لغو زمین زمین کی طرف متوجہ رہے ہاتھ کھچے ہوئے نہ ہوں مونڈھے اوپر کی طرف چڑھتے ہوں اور پسلیاں سخت ہوں بدن کی یہ وضع بھی دیکھا تو متبادل جائے گی لحاظ رکھیں تبدیل پانے ہی فوراً ٹھیک کر لیں اس کے یہ معنی نہیں کہ قیام میں جھکا ہوا کھڑا ہوا یا رکوع میں سر نہ بچا ہوا یا سجود میں کلائی یا بازو یا زانو خلاف وضع ہوں کہ یہ تو ممنوع بلکہ توجہ میں ہر عضو زمین کی طرف جھکا ہوا ہو۔ تنھے کھچے ہوئے نہ ہوں نرم ہوں اور یہ تجربے سے ظاہر ہو جائیں گے جس طرح بنا یا گیا سیدھا کھڑا ہو تو ٹوٹی دیرین دیکھئے گا کہ پٹھے سخت ہونگے رشتے اور پسلیاں اوپر کی طرف ہوتے معلوم ہوتے اور لغو ٹھیک کرتے ہی بغیر اس کے کہ بدن کو کوئی جھٹک دے محسوس ہوگا کہ سب اعضا اتر آئے اور زمین کی طرف متوجہ ہو گئے۔

(۷) اگر اذکار نماز کے معنی معلوم ہیں فہما ورنہ اتنا تصور مانے رہے کہ میں اپنے رب کے روبرو کھڑا عاجزی کر رہا ہوں اور اس پر معین ہو چکا گرد گرد آتے کی صورت میں نہ بنانا۔ جب یہ وضع بدلتے ہوئے متوجہ ہو کر چہرہ بنالے سا خیال صحیح ہو جائیگا۔

(۸) دوسرے جو آئیں ان کے دفع کی کوشش نہ کرے اُس سے روائی باندھنے میں بھی اُس کا مطلب حاصل ہے کہ بہر حال نماز سے غافل ہو کر دوسرے کام میں مشغول ہوا بلکہ معاودہ سے خیال اپنے رب کے حضور

عاجزی کی طرف متوجہ کر دے اور دوسرے کو یہ سمجھ لے کہ کوئی دوسرا ایک رہا ہے
مجھ سے کچھ کام نہیں اگر زیادہ مستائے تو اسی عاجزی میں اپنے رب سے
فریاد کرے اس کا قاعدہ ہے کہ یاد آئی کرتے ہی بھاگ جاتا ہے۔

(۹) بڑا اگر یہ ہے کہ پیٹ نہ خالی ہو نہ بھرا اتنا خالی کہ بھوک پریشان
کرے یہ بھی مضر ہوگا۔ بھرے کے مضر کا تو کچھ ٹھکانا ہی نہیں افضل و
اولیٰ تہائی پیٹ ہے رضیمہ قنادی سے رضویہ (۱۰)

(۱۱) دُور کثرت نماز گزارو۔ در اَوَّلِ عِدَا اَہْمِ النَّشْرِ وَ دُور دُورِ فِیْلِ
وَلِجِدِ سَلَامِ ہفتاد بار گوید اَسْتَغْفِرُ اللہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَالْوَبَّاءُ لَیْسَ
مُسْتَحْنِ اللہُ وَ یُجْعَلُ یَا اَبِیْسَ طم اَسْتَغْفِرُ اللہَ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ سُبْحَانَ اللہِ
بِحَمْدِ رَبِّیْ اَیچین چند روزہ اومت کند و اسیر مرفع شود و مجموعہ اعمال (۱۲)

(۱۳) اَمَنْتُ بِاللہِ وَ رَسُوْلَہِ هُوَ الْاَوَّلُ وَ الْاٰخِرُ وَ الظَّاهِرُ وَ الْبَاطِنُ
دُھو بکلی شئی عَلَیْکَ ط پڑھنے سے فوراً دوسرے رفع ہو جاتے ہیں
بلکہ صرف اَمَنْتُ بِاللہِ وَ رَسُوْلَہِ بھی کہنے سے دور ہو جاتے ہیں۔
(الرضا)

(۱۵) ایک صحابی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے اور عرض کی وہ نیلے
مجھ سے بیٹھ بھیر کی فرمایا کیا وہ عیشیہ یاد نہیں جو تسبیح ہے تاکہ کی (۱۶)
جس کی برکت تھے روز ہی وحی جاتی ہے جملہ دنیا اسے کی جڑ کے اُتر
و ذلیل و غار ہو کر طلوع فجر کے ساتھ کما کر سُبْحَانَ اللہِ وَ بِحَمْدِ اللہِ
الْعَظِیْمِ وَ بِحَمْدِ اللہِ مَا اَنْ صَحَابِی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کہنا
گزرے تھے کہ خدمت اقدس میں حاضر ہو کر عرض کی۔ حضور دنیا میرے پاس
اس کثرت سے آئی میں حیران ہوں کہاں اُنھوں کہاں رکھوں۔ اس

ترکیب نماز پرست با شیخ فیضی

دعاے دفع و سہل

دعاے برکت ہستی

۵۰ سہارن پڑے احوال آخر دور و شریف کیا کہہ ۱۳۰

سبح کا آپ بھی در رکھیں حتیٰ الامکان طلوع صادق کے ساتھ ہو دینے سے پہلے۔ جماعت قائم ہو جائے تو اس میں شریک ہو کر بعد کو مدد دیا کیجیے اور جس دن قبل نماز بھی نہ ہو سکے تاخیر طلوع شمس سے پہلے (الرضا)

(۲) یا مَسْتَبِکَ الْاَمْنِیَابِ ۱۰۰ بار اول و آخر ۱۱۔ ۱۱ بار درود شریف بعد نماز عشا قبلہ رو ہوا وضو لگے سر ایسی جگہ کہ جہاں سر و آسمان کے درمیان کوئی چیز حائل نہ ہو یہاں تک کہ سر پر ٹوپی بھی نہ ہو پڑھا کریں۔

(۳) اَللّٰهُمَّ الَّذِیْ عَاثَانِیْ مَعَا اَسْتَغَاکَ بِہِ کہ مَکَلْتَنِ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّنْ حَلَنْ تَفْضِیْلًا۔ ایک صاحب نے حضور پر لڑا علی حضرت عظیم البرکۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے عرض کیا کہ ایسی بلا جو بظاہر انسان کی طرف سے پہنچی ہے اس وقت بھی یہ دعا پڑھ سکتا ہے ارشاد فرمایا کہ ہر بلا میں مبتلا کو دیکھ کر پڑھ سکتا ہے وہ بلا انسانی ہو یا آسمانی (پھر فرمایا) میں تو کافر کافر وہ بھی دیکھ کر پڑھتا ہوں کہ جس بلا میں وہ مبتلا ہوا یعنی موت علی الکفر اس سے خدا نے ہمارے نجات دی تو اس پر شکر کرنا چاہیے۔

حدیث میں ہو کافر کے خانہ کے آگے شیطان آگ کے شعلے اڑاتا شہد چاتا ہوا چلتا ہو خوش ہوتا ہو کہ لیک آدمی کفر پر مامور ہوا شیطان کی ٹکسی کے ساتھ تو شیطان ٹھوٹی ہی دیر ناچار تاجیک وہ دور تے پورے لیجاتے ہیں البتہ نصیب کے جائز کے ساتھ بہت دیر تک ایسی حرکتیں کرتا ہو کہ وہ باہر نکلا کر شہر تے بہت آہستہ لیجاتے ہیں معذرت کر کے کہیں کہیں یہ اذیتیں عذاب ہر وہ کافر کے عزیزوں فریاد کا اہتمام سے پہنچی ہیں۔ فقہ کبریا سے مذہب اہلام میں ہر بات میں توسل کو اختیار فرمایا کہ میت کو دہشت آہستہ لیجاتے ہیں نہ دوڑتے ہوئے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُکَ۔ محمد رسول اللہ ﷺ شہر مزارہ حبیب مت درود شریف پڑھا کر بخشہ دیا جائے انشاء اللہ تعالیٰ پڑھنے والے اور جس کو بخشا ہے دونوں کے

یہ ذریعہ نجات ہو گا اور پڑھنے والے کو دونا ڈواب ہو گا اگر وہ کہ نبشید کا تو گناہ کی طرح کر دیوں بلکہ جمیع مومنین و مومنات کو ایصال کر سکتا ہے اسی نسبت سے اس پڑھنے والے کا ڈواب بڑھے گا۔

حضرت شیخ اکبر محمد الدین ابن عربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ایک جگہ دعوت میں تشریف لے گئے آپ نے دیکھا کہ ایک لڑکا کھانا کھا رہا ہے کھانا کھاتے ہوئے دفن خانے لگا دجہ دریافت کرنے پر کہا کہ میری ماں کو جہنم کا حکم ہو اور فرشتے اُسے لیے جاتے ہیں اُس شہر میں یہ لڑکا کشف میں مشہور تھا۔
حضرت شیخ اکبر محمد الدین ابن عربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے پاس یہی کلمہ طیبہ ستر بار مرتبہ پڑھا ہوا محفوظ تھا آپ نے اُس کی ماں کو دل میں ایصال ڈواب کر دیا فوراً وہ لڑکا ہنسنا آپ نے سبب پوچھنے کا دریافت فرمایا لڑکے نے جواب دیا کہ حضور میں نے ابھی دیکھا میری ماں کو فرشتے جنت کی طرف لیے جا رہے ہیں شیخ ارشاد فرماتے ہیں اس حدیث کی تصحیح مجھے اُس لڑکے کے کشف سے ہوئی اور اُس کے کشف کی تصدیق اس حدیث سے - (الرضا)

(۹) چار ماہ کے فاصلے سے کھڑا ہو کر ناظر پڑھے اور اُن کی حیات میں جیسا ادب کرتا تھا سامنے سے حاضر ہو کر بالیں سے حاضر ہونے میں ٹکر دیکھنا پڑتا ہے اور اس میں تکلیف ہوتی ہے۔ ایک بزرگ کا انتقال ہوا اُن کی صاحبزادی روزانہ قبر پر حاضر ہوتی اور تلاوت قرآن عظیم کیا کرتی۔ کچھ مدت گزرنے کے بعد وہ جوش جانا رہا ایک روز حاضر ہوئیں شرب کو خواب میں تشریف لائے فرمایا ایسا نہ کرو آؤ اور میرے سوا جہ میں کھڑی ہو یاں دیکھ کر تمہیں جی بھر کے دیکھ لوں پھر میرے لیے دعائے رحمت کرو اور پھر چلی جاؤ۔ رحمت آکر مجھ میں اور تم میں حجاب ہو جائے گی۔

ایک بی بی نے مرنے کے بعد خواب میں اپنے لڑکے سے فرمایا میرا کفن ایسا خراب
 کر مجھے اپنے ساتھیوں میں جاتے شرم آتی ہے۔ پر رسولِ فلاں شخص آنے
 والا ہے اُس کے کفن میں اچھے کپڑے کا کفن رکھ دینا صبح کو صاحبزادے نے
 اُس شخص کو دریافت کیا معلوم ہوا کہ وہ بالکل تندرست ہے اور کوئی
 مرض نہیں تیسرے روز خیر علی اُس کا انتقال ہو گیا ہے لڑکے نے فوراً نہایت
 عمدہ کفن سلا کر اُس کے کفن میں رکھ دیا اور کہا یہ میری ماں کو پہنچا دینا رات
 کو وہ صالحہ خواب میں تشریف لائیں اور بیٹے سے کہا خدا تمہیں جزائے خیر
 دے تم نے بہت اچھا کفن بھیجا اُسیان بن جیفی ر عنی اللہ تعالیٰ عنہ صحابی
 ہیں اُن کے کفن میں ایک تہ بندہ اللہ چلا گیا شب کو اپنے صاحبزادے کی
 خواب میں تشریف لائے اور فرمایا یہ تہ بندہ اور لگنی پر ڈال دیا صبح اُن کی
 آنکھ کھلی تو وہیں رکھا ملا۔ ایک شخص قبرستان میں ایک قبر کے پاس بیٹھ گیا
 اور تھوڑی دیر میں غافل ہو گیا خواب میں دیکھتا ہے کہ ایک بی بی اُس قبر
 میں فرماتی ہیں اے خدا کے بندے اس بلا کو میرے پاس سے دور کر دو تھوڑی
 دیر میں آنے والی ہے اُس کی فدا آنکھ کھل گئی دیکھا کہ ایک قبر وہیں کھد رہی
 ہے اور سامنے ایک جناح جو کسی رئیس کا تھا چلا آ رہا ہے اُس نے سب کو
 منع کیا کہ یہ جگہ ٹھیک نہیں ہے خراب ہے ایسی ہو ویسی ہے غرض
 وہ لوگ باز رہے اور وہ میری جگہ اُس میت کو لے گئے شب کو اُس شخص
 نے خواب میں دیکھا کہ وہ بی بی فرماتی ہیں کہ خدا مجھے جزائے خیر دے
 کر تو نے آگ کو میرے پاس سے دور کیا۔ (الرضا)

(۱۰) بیعت کے معنی پورے طور سے بکنا۔ بیعت اُس شخص سے کرنا
 چاہیے جس میں یہ چار باتیں ہوں ورنہ بیعت جائز نہ ہوگی۔ اولاً کسی صحیح حسیہ

ثانیاً کم از کم اتنا علم ضروری ہو کہ بلا کسی کی امداد کے اپنی ضرورت کے مسائل کتاب خود نکال سکے ثالثاً اس کا سلسلہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تک متصل ہو کہیں منقطع نہ ہو۔ رابعاً فاسق محلی نہ ہو۔ لوگ بیعت بطور رسم ہوتے ہیں بیعت کے معنی نہیں جانتے بیعت اسے کہتے ہیں کہ حضرت یحییٰ منیری کے ایک مرید دریا میں ڈوب رہے تھے حضرت خضر علیہ السلام ظاہر ہوئے اور فرمایا اپنا ہاتھ مجھے دے کہ تجھے نکال دوں ان مرید نے عرض کی یہ ہاتھ حضرت یحییٰ منیری کے ہاتھ میں دیچکا ہوں اب دوسرے کو نہ دو نکلا حضرت خضر علیہ السلام غائب ہو گئے اور حضرت یحییٰ منیری ظاہر ہوئے امداد ان کو نکال لیا۔

حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے مبارک زمانے میں بھی تجدید بیعت نہ ہوئی

خود حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے سلمہ ابن اکوع سے ایک جلسہ میں تین بار بیعت لی۔ عباد کو چار ہے تمہاری بار فرمایا سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیعت کی تو چویں بار بعد حضور نے فرمایا سلمہ تم بیعت نہ کرو گے۔ عرض کی حضور ابھی کر چکا ہوں فرمایا **والضما پھر بھی انہوں نے پھر بیعت کی۔** اخیر میں جب سب حضرت بیعت سے فارغ ہوئے پھر ارشاد ہوا سلمہ تم بیعت نہ کرو گے عرض کی یا رسول اللہ میں دو بار بیعت کر چکا فرمایا **والضما پھر بھی عرض کیا ایک جلسہ میں تین بار بیعت لی ان پر تاکید بیعت میں راند یہ تھا کہ یہ ہمیشہ چاہا کہ جہاد فرما کر اسے قتل کر دو لیکن کفار کا ہاتھ مقابلہ کرنا ان کے لیے دیکھ کر نہ تھا۔**

حضرت ابو اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا معمول تھا کہ جب کسی صاحب کسوف در پیر ہوتا تو وہ رخصتی قدسوسی کرتے حضور یہ دعا پڑھا کرتے اللہ تر د عتک اللہ

دعائتِ عامات و دعائتِ خاصہ - سورہ رعدہ حیات میں ایسا مزید
اسی غرض سے حاضر ہوتے اور بوقتِ رخصت طالبِ دعا ہوتے ہیں ارشاد فرماتے
ہیں میں ہر نماز کے بعد ہی نہیں بلکہ دن اور رات میں نہ معلوم کتنی مرتبہ اپنے برادرِ ا
طریقت اور اہلسنت کے لیے دعا کرتا ہوں پھر ایک خواب بیان فرمایا کہ ایک حسنا
جن کا مکان محلہ ٹوکپور میں تھا مجھ سے آکر فرماتے ہیں کہ میرا نام بھی اُس فرستِ اسماء
میں اضافہ کر لیجئے جو بوقتِ دعا آپ کے ورد میں ہیں صبح کو اُن کا مکان تلاش کرانے پر
معلوم ہوا کہ اُن کا سوئم ہو رہا تھا۔

نہ وقت دیا کہ حیات کے واسطے نام تمام حقائق لیا کرتے
تو کسی اور جی میں اکثر سادہ نام و اخلاقیہ میں

بِسْمِ اللَّهِ وَاللَّهُ وَلَوْ كُنْتُ عَلَى اللَّهِ ط اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ تَزِلَّ أَوْ
تَزَالَ أَوْ تُفَلِّجَ أَوْ تُدْزِلَ أَوْ تُضِلَّ أَوْ تُظْلِمَ أَوْ يُعْجَلَ أَوْ يُعْجَلَ
مَلِكِنَا أَحَدٌ

سفر میں پہلے وقت

بِسْمِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى اللَّهُ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَإِنَّا لِلَّهِ يُرْجَوْنَ
لَمُنْقَلِبُونَ ریل میں جس وقت شے ادا گاڑی چھوٹے اگر اس دعا کو پڑھ لیگا تو
وہ راستے میں نہ ٹپکے گی نہ ٹوٹے گی اسی طرح دوسری سواریوں میں بھی محفوظ رہے۔
اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ خَيْرَ هَذِهِ الدُّنْيَا وَخَيْرَ آخِرَتِهَا وَخَيْرَ مَا فِيهَا وَلَوْ أَنَّ بَيْنَهُ
مِنْ شَيْءٍ هَذِهِ الدُّنْيَا وَشَيْءٍ آخِرَتِهَا وَشَيْءٌ مِمَّا فِيهَا
کھانا کھانے سے پہلے اگر یہ پڑھے بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّهُ شَيْءٌ فَيُلَاقِي
وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ حدیث شریف میں ہے کہ اگر اس کھانے میں
زہر ہو یا ذہ غروب مل مضر نہ ہو۔

دعا پروری پر نیکو وقت

وہاں پہنچے وقت
دروازے کے

تعمیق نہ کر
وفاقیل طعام براہ

و عالجہ خود دل

کھانا کھانے کے بعد شکر کے لیے یہ کہے الحمد للہ الذی اطعمنی وسقانی وجعلنی

من المسلمين -

منجانب

آیہ اللہی شریف ہر نماز کے بعد ایک بار پڑھی جائے اور نماز بیکار کی پابندی ہونی چاہیے جن دنوں میں عورت کو نماز کا حکم نہیں آن میں بھی پانچوں وقت نماز کے آیہ اکبر کی اس نیت سے کہ اللہ کی تعریف ہو نہ اس نیت سے کہ کلام اللہ ہے پڑھ لیں اور جنب میں کلہر پھینکیں ولا یؤثرون حفظہما دونوں ہاتھوں کی انگلیاں آنکھوں پر رکھ کر اس کلمہ کو گیارہ بار کہیں پھر دونوں ہاتھوں کی انگلیوں پر دم کر کے آنکھوں پر پھیر لیں۔
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نور نور نور نور نور

سفید چینی کی طشتی پر اسے اسی طرح کھین کہ میم اور واؤ کے سر کھائے ہیں اور آب زمزم شریف اور تیلے تو آب باران اور تیلے تو آب بھاری اور تیلے تو آب تازہ سے دھو کو دو چھین بار اُس پر یا نور پڑھ کر دم کریں اول و آخر تین تین بار یہ ورد شریف اللھم یا نور یا نور الفوصل علی نور المیتر: اللہ و بارک و سلم یہ پانی آنکھوں میں لگائیں اور باقی پی لیں (پھر فرمایا) یہ بہرل ایسے قوی تاثیر ہیں کہ اگر صدق اعتقاد ہو تو انشا اللہ تعالیٰ کئی ہوگی آئیں واپس آجائیں۔

سید صاحب جو ہمارے آقا و مولے صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تھے سکھایا کہ وہ کبھی نہ ٹوٹ سکتا ہے نہ ٹوٹے گا ۶۶ احۃ اھیتھلا کتبہ لا ینحسب الشمر ہکذا و ہکذا فان غم علیکم فطوا و افلحین یعنی ہم اہمیت اسیتہ میں نہ کہتے ہیں نہ حساب کرتے ہیں نہینا ۲۹ کا ہے یا ۳۰ کا تو اگر تمہیں شبہہ پڑ جائے تو ۳۰ کی گنتی پوری کرو۔

تجہ اللہ میری ولادت کی تاریخ اس آیت کریمہ میں ہے اولئذ کتب فی قلوبہم الایمان و اید یھم بروح منہ جس کا ترجمہ یہ ہے کہ "یہ وہ لوگ ہیں جن کو

برائے روکشی میشت

زکریا دوم برائے روکشی میشت

مستند از قاصد روکشی طاہر حضرت مولانا
 علی حضرت مولانا مولانا مولانا مولانا

انکی خدمت قدس سرہ
 اور حضور مبارک شاد

دلوں میں اللہ ایمان نقش فرما دیا ہے اور اپنی طرف سے روح القدس کے ذریعہ
ان کی مدد فرمائی ہے اور اس کا سہرا ہے۔

لا تَغْلِبْ قَوْمًا يٰۤاٰمَنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ يُوَدُّوْنَ مَا جَاءَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ
وَلَوْ كَانُوا اِلٰهًا مِّمَّا دِئِنَاءَ هِمًّا وَاِخْوَانُهُمْ اَوْ عَشِيْرَتُهُمْ (ترجمہ)
نہ پائیں گے آپ ان لوگوں کو جو اللہ و رسول اور یوم آخریوم آخِر پر ایمان رکھتے ہیں کہ
وہ اللہ و رسول کے مخالفوں سے دوستی رکھیں مگر چہ وہ ان کے باپ یا ان کی
اولاد یا ان کے بھائی یا ان کے کئے قبیلے ہی کے کیوں ہوں اسی کے متصل
فرمایا اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِی قُلُوْبِهِمْ اٰیٰتٍ وَّ اٰمَلْ یَهْمُ بِرُوحٍ مِنْہٗ یَحْمَدُ اللّٰہَ تَعَالٰی
یعنی مجھے نفرت ہو اہل اللہ سے اور میرے بچوں کے بچوں کو بھی بفضل اللہ
تعالیٰ عداوت اہل اللہ گھٹی میں پادوی گئی ہے اور بفضلہ تعالیٰ یہ وعدہ بھی
پورا ہوا اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِی قُلُوْبِهِمْ اٰیٰتٍ وَّ اٰمَلْ یَهْمُ بِرُوحٍ مِنْہٗ یَحْمَدُ اللّٰہَ
اگر میرے قلب کے ڈونکڑے کیے جائیں تو خدا کی قسم ایک پرکھا ہوگا
لا الہ الا اللہ اور دوسرے پرکھا ہوگا محمد الرسول اللہ (صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم) اور بحمد اللہ تعالیٰ ہر بندہ سب پر ہمیشہ فتح و ظفر حاصل ہوئی۔
رَبِّ الْعَرْۃِ عَلٰی عِلَاقَۃِ نَضْرَۃِ الْقَدَسِ سے تائید فرمائی۔ اللہ پورا فرمائیے
وَمِنْ خَلْقِ حَبِیۡتٍ یَّجۡزِیۡ عَنْ جَسَدِہٖ اَلَا یَخۡرُجُ خَلَدٌ مِّنۡ فِہَا رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا
وَرَضُوا عَنْہٗ اُولٰٓئِكَ یُخۡرِبُ اللّٰہُ اِلَّا اِنْ خَرِبَ اللّٰہُ فَمَا لِّلۡفٰلِقِیۡنَ ۝۱۰
۱۰

نئی سلسلہ ان کو دین دنیا کا بھلا کار وال دولت اور بہت آسان
 صَلاَ اللہ علی النبی الٰہی وَاللہ صَلَّوْا اللہ عَلَیْہِ وَسَلَامٌ عَلَیْکَ یَا مَہْدِی
 بعد نماز جمعہ کو ساتھ دینے کی طرف موعود کو دست بستہ کھڑے ہو کر تیار رہیں جہاں جبرائیل
 ہو کر ان کو نازل ہوگا اور ظہر یا عصر کو اپنے چھین اکٹھا ہر نہایت پر توہین و عجز میں اپنا ذکر و تہلیل
 اسکے فائدہ کو جو صحیح و معتبر حدیثوں سے ثابت ہیں

جو شخص رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے محبت رکھے گا جو انکی محبت تمام جہاں کی دنیا و دل
 رکھے گا تو انکی شان گھٹا ہوا ان کے ذکر و اسماء اور ان کے درجہ و گاہوں سے برابر ہوگا ایسا
 جو کوئی مسلمان اسے رکھے گا اسکے بیسار فائدہ ہیں جس سے بعض لکھو جاتے ہیں (۱)
 اسکے پر حصے والے پر اللہ عز و جل اپنی ہزار چھتین آیتیں (۲) اس پر دو ہزار بار پناہ سلام
 بھیجے گا (۳) پانچ ہزار نیکیاں اسکے نامہ اعمال میں لکھے گا (۴) اسکے پانچ ہزار گنا معاف
 فرمائے گا (۵) اسکے پانچ ہزار درجے بلند فرمائے گا (۶) اسکے اسے پر رکھ دے گا پر پانچ سو
 (۷) اسکے اسے پر تحریر فرما دے گا کہ وہ دنیا سے آزاد ہے (۸) اسے قیامت کے دن
 شہیدوں کے ساتھ رکھے گا (۹) پانچ ہزار بار فرستے اس کا اور نہ کیپ کا نام لیکر حضور اقدس
 صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں عرض کریں گے کہ یا رسول اللہ فلان بن فلان حضور پر
 درود و سلام عرض کرتا ہے حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہر مرتبہ کے درود و سلام پر
 فرما میں نے فلان بن فلان کی طرف سے سلام اور اللہ کی رحمت اور اسکی برکتیں لے لی ہیں (۱۰)
 یعنی وہ جس شخص کو لکھے گا اسکے مجموعہ فرستے اس پر درود و تحسین و تحنن کو لا (۱۱) اللہ تعالیٰ اسکی
 تین سو چالیس پوری فرمائے گا دو سو دس حاجتیں آخرت کی ابد نوے حاجتیں دنیا کی (۱۲)
 اسکے آل میں ترقی دے گا (۱۳) اسکی اولاد اور اولاد کی اولاد میں برکت رکھے گا ہمہ دشمنوں
 نبرد گئے گا (۱۴) دلوں میں اسکی محبت رکھے گا (۱۵) اسی دن جواب میں زیارت اقدس سے
 شریعت ہوگا (۱۶) ایمان پر نمانہ ہوگا (۱۷) اس کا دل منور ہوگا (۱۸) قبر و حشر کے ہر وقت

پتہ دینے کے (۲۰) قیامت کے دن عرش اعلیٰ کے سایہ میں ہوگا جس میں اسے سوا کوئی
 سایہ نہ ہوگا (۲۱) رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شفاعت اُس کے لیے واجب ہوگی
 (۲۲) رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم قیامت کے دن اس کے گواہ ہوں گے (۲۳) نیز ان میں
 اس کی نیکیوں کا پربھاری ہوگا (۲۴) قیامت کی باتیں بخود دریا (۲۵) جس کو ہر حاضر
 نصیب ہوگی (۲۶) رابطہ برائے سال سے گزرے گا (۲۷) قبر و شہر میں اوجھلے لپوٹے ہوگا
 (۲۸) رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے نزدیک ہوگا (۲۹) قیامت میں رسول
 صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اس سے مصافحہ فرمائیں گے (۳۰) اللہ عزوجل اس سے ایسا فرمائی ہوگا کہ
 جس ناراض نہ ہوگا اللہم ارحم الراحمین جیسا کہ اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم علیہم و
 باریک و سلم ابد الابدین مجمع کا حکم بھی حدیث میں ہوا اور اس کے فوائد یہ ہیں (۳۱) زمین کو آسمان
 خستے انکو گرجے ہو کر سونے کے قلعوں سے پادشہی کے وقوف برائے اسکا درود لکھیں گے (۳۲)
 اسے کہیں گے ان کو کہہ کر اللہ تعالیٰ رحمت کرے زیادہ کر اللہ تعالیٰ تعین فرما دے (۳۳) جب
 مجمع درود شریف کرے گا آسمان کو دروازے ان کے لیے کھولے جائیں گے (۳۴) انکی دعا قبول ہوگی
 (۳۵) حوران میں انھیں نگاہ شوق سے دیکھیں گی (۳۶) اللہ عزوجل انکی طرف متوجہ ہوگا تاکہ
 کہ یہ شرف ہو جائیں یا اور بامین کرے لکھیں (۳۷) رحمت اعلیٰ تعالیٰ حاکم کی (۳۸) لیکن
 نیز اس کے (۳۹) اللہ عزوجل عالم بالا میں لکھا کر فرمائے گا (۴۰) سارا مجمع بحمدہ یا حاکم انکی
 برکت انکی ہمتیں کو بھی پہنچے گی وہ بھی بدعت نہ ہوگا فقیر احمد رضا قادری نے اسے
 بھائیوں کو اس مبارک فیصلہ کی اجازت دی جبکہ محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو یہ گورن
 واپس دے دے دین آدھا سے پڑھ کر اس گنہگار کیلئے عقوبت و عاقبت دین دیا و آخرت و
 حصول مراثت حسنہ کی دعا فرمائی کریں۔ یقین رکھیں کہ یہ فقیر حقیر ان سب کے لیے دعا کرتا ہوں جو
 ایسا کریں اللہ تعالیٰ توفیق دے اور قبول فرمائے آمین فقیر احمد رضا قادری عفی عنہ
 ازیر علی جمادی الاول ۱۴۳۳ ہجری قمریہ علی صاحبہا والفضل الصلوٰۃ والسلام لا تحیة آمین

ما کل ذلک من
 صل اللہ و
 مندہ و الفضل
 علیہ

www.alahazratnetwork.org

پناہ دینے لگا (۲۸) قیامت کے دن عرش اعلیٰ کے سایہ میں ہوگا جس میں اسے سوا کوئی
 سایہ نہ ہوگا (۲۹) رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شفاعت اُس کے لیے واجب ہوگی
 (۳۰) رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم قیامت کے دن اُس کا گواہ ہونگے (۳۱) میزان میں
 اُس کی نیکیوں کا پل بھاری ہوگا (۳۲) قیامت کی نیکیوں کا پل بھاری ہوگا (۳۳) حق کو پورا حاضری
 نصیب ہوگی (۳۴) صراط پر آسانی سے گزرے گا (۳۵) قبر حشر میں اُس کے لیے نور ہوگا
 (۳۶) رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے نزدیک ہوگا (۳۷) قیامت میں رسول
 صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اُس سے مصافحہ فرمائیں گے (۳۸) اللہ عزوجل اُس سے ایسا فرمائی ہوگا کہ
 جس میں تار میں نہ ہوگا اللہ عزوجل قیامت میں اُس سے مصافحہ فرمائیں گے (۳۹) اللہ عزوجل اُس سے ایسا فرمائی ہوگا کہ
 باریک و مسلم ابد الہدیین جمع کا حکم بھی حدیث میں ہے اُس کی فوائد یہ ہیں (۴۰) زمین و آسمان
 نرستے آکر گرد جمع ہو کر نول کے قلوں سے پانی اُچھلے گا (۴۱) درود کھینچنے کے (۴۲) سن
 لے کہیں گے ان کے ذکر کو اللہ تعالیٰ رحمت کرے زیادہ کرے اللہ تعالیٰ رحمت کرے (۴۳) جب
 جمع درود شریف کرے گا آسمان کو دروازے اُکھلے گا (۴۴) اُس کی دعا قبول ہوگی
 (۴۵) حوران میں انھیں نگاہ شوق ہوگی (۴۶) اللہ عزوجل اُس کی طرف متوجہ ہوگا (۴۷)
 کہ یہ سرفراز ہو جائیں یا ابد بآمین کرے (۴۸) رحمت اُچی ہوگی (۴۹) اُس کی
 انجیزا ہوگا (۵۰) اللہ عزوجل مالک الایمان اُکھا کرے (۵۱) سارا جمع ہوتا ہے اُس کی
 برکت اُکھی ہوگی (۵۲) وہ بھی بدعت ہوگا (۵۳) فقیر احمد رضا قادری نے اسے
 بھائیوں کو اس مبارک صیغہ کی ایسا کرتے ہوئے جیکہ محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو کہہ کر
 وہابیہ وغیرہم سے دُور رہیں اور اسے پُر حکم اس گنہگار کیلئے عفو و مغفرت دین و دنیا و آخرت و
 حصول مرادات حسنہ کی دعا فرمائی کریں۔ یقین رکھیں کہ یہ فقیر حقیر اُن کے لیے دعا کرتا ہوں جو
 ایسا کریں اللہ تعالیٰ توفیق سے اور قبول فرمائے آمین فقیر احمد رضا قادری عفی عنہ
 ازید علیہ جمادی الاول ۱۴۲۸ ھ حجۃ قدسیہ علی صاحبہا والفضل الصلوات لہم اجمعین

ما کل ذلک علی
 صل اللہ
 منہ والفضل
 عظیم

اللہ تعالیٰ ہمیں اس دعا سے توفیق فرمائے آمین